ATLAS LAW FIRM
EXPERIENCE. DEDICATION. RESULTS.
• PERSONAL INJURY
• CRIMINAL DEFENSE
• FAMILY LAW
• BUSINESS LAW
9885106759 | www.AtlasLawFirm.com

روزنامہ
وفادارِ ہندوستان
حیدرآباد
HINDUSTAN URDU DAILY Hyderabad - TG
Editor In Chief : M.M. Ali Khan
R. N. I. No. 62210/95

ATLAS
BUILDERS & DEVELOPERS
RESIDENTIAL • COMMERCIAL • APARTMENTS • VILLAS
QUALITY CONSTRUCTION | RELIABLE SERVICE
8686341694 | www.AtlasBuilders.com

Wednesday 11 November 2026 | صفحات (08) | قیمت (1: روپے) | ۱۴۴۷ھ | 11 نومبر 2026 | شمارہ (277) | جلد (2)

دیوالی کی رات اراریہ میں آگ لگنے کے متعدد واقعات
کئی دکانیں جل کر خاکستر، کروڑوں کا نقصان

اراریہ، 9 نومبر (یو ایس)۔ بہار کے اراریہ ضلع کے مطابق جوگبانی کے دھرم ٹالا چوک کے ترین علاقے اور کرانہ منڈی کے نام سے سلطان پوکھر بڑھنی پٹی میں آگ لگنے سے



میں دیوالی کے موقع پر آتش بازی اور پٹاخوں کی چنگاریوں سے مختلف مقامات پر آگ لگنے کے متعدد واقعات پیش آئے۔ ان واقعات میں کروڑوں روپے مالیت کی املاک کے نقصان کا اندازہ ہے۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی ٹیم پوری رات مختلف مقامات پر مصروف رہی۔ اس دوران مقامی لوگوں نے بھی آگ پر قابو پانے میں اہم کردار ادا موصولہ اطلاعات

قریب ایک تجارتی ادارے میں آگ لگ گئی، جس پر مقامی لوگوں اور فائر بریگیڈ کی مدد سے قابو پایا گیا۔ وہیں فاربس گنج کے معروف تاجر مول چند گوئلچا کے مکان اور گودام احاطے میں لکڑی کے ڈھیر میں پٹاخے کی چنگاری سے آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا فاربس گنج کے مصروف

مشہور مانک چندر روڈ، چھوا پٹی میں اتر بہار گرامین بینک کے قریب بھی آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے مقامی لوگوں کی مدد سے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا اس کے علاوہ فاربس گنج مارکیٹنگ یارڈ کے قریب دیررات دکانوں میں آگ لگ گئی، جس پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کے ساتھ سب ڈویژنل انتظامیہ کو بھی کافی جدوجہد کرنی پڑی۔

تقریباً چھ دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ یہاں فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا۔ تیاری اور سلطان پوکھر کے قریب بھی پٹاخوں اور آتش بازی کے باعث آگ لگنے کے واقعات پیش آئے۔ واقعات کی اطلاع ملتے ہی فاربس گنج کے سب ڈویژنل افسر ابھے کمار تیواری، ایس ڈی پی او اراج کشور کمار، تھانہ انچارج منوج کمار اور ضلع فائر

افسر ڈاکٹر اشوک کمار پرساد سمیت دیگر افسران اور عوامی نمائندے موقع پر پہنچے اور آگ بجھانے کے کام کی نگرانی کی۔ اس موقع پر ضلع فائر افسر ڈاکٹر اشوک کمار پرساد نے بتایا کہ زیادہ تر مقامات پر آگ لگنے کی وجہ پٹاخے اور آتش بازی کی چنگاریاں ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ تہوار کی خوشیوں کے ساتھ اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کی حفاظت کا بھی خیال رکھیں اور دیوالی کا تہوار احتیاط، امن اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی قدرت کا انمول تحفہ ہے، اس کی حفاظت ضروری ہے۔ آگ لگنے کے بعد انتظامیہ اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں آگ پر قابو تو پا لیتی ہیں، لیکن اس سے ہونے والے نقصان کی بھرپائی ممکن نہیں ہوتی۔ وہیں سب ڈویژنل افسر ابھے کمار تیواری نے بتایا کہ جہاں بھی آگ لگنے کی اطلاع ملی، انتظامیہ نے فائر بریگیڈ کے ساتھ تال میل قائم کر کے فوری کارروائی کی اور آگ پر قابو پایا۔ ایس ڈی پی او اراج کشور کمار نے بتایا کہ دیوالی کے پیش نظر ضلع انتظامیہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے پوری طرح متحرک تھی۔ اس کے لیے سب ڈویژن اور ضلع سطح پر کنٹرول روم بھی قائم کیے گئے تھے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیموں کو فوری طور پر روانہ کیا جاتا رہا۔

عالمی یوم اردو کے موقع پر یونائٹڈ پبلک اسکول میں باوقار تقریب

دربھنگہ 9 نومبر۔ (فضا امام) عالمی یوم اردو کے بابرکت اور مسرت افزا موقع پر یونائٹڈ پبلک اسکول مہاراج گنج، دربھنگہ کے زیر اہتمام اردو شعر و ادب کی ترویج و ترقی اور گراں قدر خدمات کے اعتراف میں استاذ الشعرا جناب رہبر چندن پٹوی کو وقار کے ساتھ "قرار اردو ایوارڈ" سے سرفراز کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر منور راہی کی تازہ ترین تخلیقات کے مجموعہ "مضامین" کی رسم رونمائی بھی عمل میں آئی۔ تقریب کی صدارت یونائٹڈ پبلک اسکول کے چیئرمین جناب ظفر الدین انصاری نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر جسیم الدین (اردو مترجم، ضلع اردو زبان سیل، سمستی پور کلکٹریٹ) نے انتہائی خوش اسلوبی اور دلکش انداز میں انجام دیے۔ ایوان تقریب میں علم و ادب کی معروف و معتبر شخصیات نے بطور مہمان خصوصی شرکت کر کے محفل کو چار چاند لگائے، جن میں پروفیسر شاکر خلیق (سابق صدر شعبہ اردو، للت نارائن متھلا یونیورسٹی)، جناب نیاز احمد (سابق اے ڈی ایم، دربھنگہ)، جناب انجینئر عمر فاروق رحمانی (صدر، انجمن ترقی اردو دربھنگہ) اور معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر عطا عابدی شامل تھے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر مجیر احمد آزاد، ڈاکٹر منصور خوشتر (مدیر اعلیٰ، دربھنگہ ٹائمز)، جناب واصف جمال صاحب، ترجمہ افسر، واچارج افسر، ضلع اردو زبان سیل، سیرسہ کلکٹریٹ، ڈاکٹر شائستہ آفرین نظر، ڈاکٹر نفاست کمالی، جناب مظہر صدیقی، جناب نسیم احمد بردا ہوی اور مزاحیہ شاعر عرفان احمد پیدل کی باوقار موجودگی اور بیش قیمت تاثرات کے اظہار نے اس بزم کو اور بھی معتبر بنا دیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز عزیزہ طلعت فاطمہ کی خوبصورت استقبالیہ نظم سے ہوا۔ بعد ازاں ڈاکٹر منور راہی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام معزز مہمانان اور شرکائے بزم کا دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کیا۔ نیز علامہ اقبال کی آفاقیت کو بیان کرتے ہوئے اس زریں موقع پر استاذ الشعرا رہبر چندن پٹوی کی شعری جہات کو بیان کرتے ہوئے ان کی خدمت میں پیش کیے جانے والے ایوارڈ کو حق بہ حق دار رسید کا مصداق قرار دیا۔ اس یادگار لمحے میں بزم کے تمام معزز مہمانان اور صدر محترم کی موجودگی میں جناب ظفر الدین انصاری کے دست مبارک سے استاذ الشعرا جناب رہبر چندن پٹوی کی شال پوشی کی گئی اور انہیں فخر اردو ایوارڈ" پیش کیا گیا۔ اسی پرمسرت فضا میں تمام مہمانوں کے ہاتھوں ڈاکٹر منور راہی کی شاہکار تصنیف "مضامین" کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ شرکائے بزم نے عالمی یوم اردو کی مناسبت سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر منور راہی کی اس ادبی کاوش کو سراہا اور ڈاکٹر منور راہی صاحب کی پیہم ادبی سرگرمیوں اور تصنیفی و تالیفی کارناموں کو قابل صد تحسین قرار دیا۔ مقررین نے یہ اعتراف کیا کہ ڈاکٹر راہی نہ صرف دربھنگہ بلکہ سرزمین بہار کے ادبی افق پر تابندہ ستارہ کے مانند جگمگا رہے ہیں۔ مقررین نے یہ توقع بھی ظاہر کیا کہ ڈاکٹر راہی کی ادبی کاوشوں کا سلسلہ اسی عزم و حوصلہ کے ساتھ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ صدر محترم جناب ظفر الدین انصاری صاحب نے اپنے گفتہ خطاب میں کہا کہ آج کا دن اردو زبان و ادب سے ہماری عشق و محبت اور وابستگی کا تجدید عہد کا دن ہے۔ عالمی یوم اردو کے اس حسین موقع پر استاذ الشعرا جناب رہبر چندن پٹوی کو فخر اردو ایوارڈ سے نوازنا دراصل ہماری اپنی تہذیب و روایت کی توقیر ہے۔ اسی کے ساتھ ڈاکٹر منور راہی صاحب کے مضامین کا یہ نیا گلدستہ "مضامین" یقیناً ہمارے ادبی سرمائے میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ اسکول کا یہ پلیٹ فارم ہمیشہ سے علم و ادب اور اہل قلم کی قدردانی کے لیے پرعزم رہا ہے، اور ہمیں فخر ہے کہ آج ہم نے اس بابرکت تقریب کی میزبانی کا شرف حاصل کیا ہے۔ ہمیں انتہائی خوشی ملتی ہے جب ہم اپنے اسکول میں اس قسم کی تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں، ہم آئندہ کے لیے بھی پرعزم ہیں کہ اس قسم کی علمی و ادبی تقریبات کے لیے جب بھی اسکول کا ہال مانگا جائے گا ہم کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس موقع پر استاذ الشعرا رہبر چندن پٹوی، ڈاکٹر عطا عابدی، انجینئر عمر فاروق رحمانی، ڈاکٹر مجیر احمد آزاد، جناب واصف جمال، جناب مظہر صدیقی، جناب نسیم بردا ہوی، ڈاکٹر نفاست کمالی، ڈاکٹر شائستہ آفرین نظر نے اپنے بیش قیمت تاثرات پیش کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر منور راہی کی تصانیف و تالیفات کا اسٹال بھی معزز شرکاء محفل کی توجہ کا مرکز رہا۔ ڈاکٹر منور راہی کے کلمات تشکر کے ساتھ پروقار محفل اختتام پذیر ہوئی۔

دیوالی اور کالی پوجا کے موقع پر پولیس کی کارروائی 6 شرابی گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 9 نومبر۔ (محمد مصطفیٰ) دیوالی اور کالی پوجا کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے چلائی جارہی خصوصی مہم کے تحت سنگھواڑہ پولیس نے مگھر پنچایت سنگھواڑہ کے



ڈمن جی پوکھر اور لال پور چوک پر کارروائی کرتے ہوئے شراب پی کر ہنگامہ کرنے والے چھ نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ تمام گرفتار نوجوانوں کی برسر موقع اینٹی الکوحل ٹیسٹ میں شراب نوشی کی تصدیق ہوئی ہے۔ تھانہ انچارج بسنت کمار نے اپنے بیان میں بتایا کہ 7 نومبر کی رات پولیس ٹیم سرکاری گاڑی سے گشت اور گاڑیوں کی جانچ کر رہی تھی۔ اسی دوران ڈمن جی پوکھر کے قریب لال پور چوک کی جانب سے آنے والی ایک اسکارپیو گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی۔ گاڑی میں سوار سنہ پور کے اکھلیش داس، بندیشور داس، راکیش داس، پرویندر داس اور رام بابو رام کے علاوہ لال پور کے پریم کمار جھا کی جانچ کی گئی، جس میں شراب نوشی کی تصدیق ہونے پر مقدمہ درج کر کے تمام چھ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ جبکہ دو دیگر نوجوانوں کی جانچ میں نشے کی تصدیق نہیں ہوئی، جس کے بعد انہیں پی آر بانڈ پر اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ وہیں اسکارپیو گاڑی کو اس کے مالک کے سپرد کر دیا گیا۔

دیوالی کے مقدس موقع پر کریسنٹ انگلش اسکول کی جانب سے تحائف

معہد القرآن چلھنیاں، اراریہ کی چاہت بنت اشفاق نے صرف 10 ماہ میں حفظِ قرآن مکمل کر کے تاریخ رقم کی

اراریہ 9 نومبر۔ (مشتاق احمد صدیقی) ضلع اراریہ کا معروف مشہور اور علمی و ادبی گاؤں چلھنیاں میں واقع معہد القرآن، پرانی جامع مسجد کی ایک طالبہ عزیزہ چاہت پروین بنت محمد اشفاق نے محض دس ماہ کی مختصر مدت میں قرآن کریم مکمل حفظ کر کے ایک قابل تحسین علمی و دینی کارنامہ انجام دیا ہے۔ طالبہ کی اس کامیابی سے نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورے علاقے اور ادارے میں خوشی و مسرت کی فضا قائم ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، مذکورہ طالبہ چاہت بنت محمد اشفاق کا تعلق چلھنیاں ہی سے ہے۔ انہوں نے اپنی مسلسل محنت، غیر معمولی لگن، شوق قرآن اور اساتذہ کی رہنمائی میں صرف دس ماہ کے اندر قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ان کی یہ کامیابی اس بات کی روشن دلیل ہے کہ جب طلبہ اور طالبات کے اندر حصول علم کا جذبہ اور جنون موجود ہو اور اس کے پیش نظر پورے اخلاص کے ساتھ گہری محنت اور جہد مسلسل جاری ہو اور انہیں مناسب رہنمائی و تربیت ملتی رہے تو مختصر مدت میں بھی بڑے علمی و دینی اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں اور اہداف کے حصول پر کامیابی اس طرح سے مشتہر ہوتی ہے کہ اس کامیاب انسان کے ساتھ ساتھ اہل خانہ اور علاقے کے لوگ خوشی و مسرت سے جھوم اٹھتے ہیں۔ اس موقع پر معہد القرآن کے سے روح رواں مولانا رحمت اللہ قاسمی نے اس نمائندہ سے ایک خصوصی گفتگو کے دوران کہا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی عظیم کتاب اور اہل ایمان کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ۔ ترجمہ: "اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟" آپ نے مزید کہا کہ طالبہ چاہت پروین کی یہ کامیابی مذکورہ قرآنی وعدے کی بہترین داخل میں سے ایک دلیل ہے، جو قرآن کریم سے وابستگی، محنت اور مسلسل جدوجہد کی اہمیت کو نمایاں کرتی ہے۔ مولانا رحمت اللہ نے آگے اپنے تعلیمی ادارہ کے تعلق سے بتایا کہ معہد القرآن چلھنیاں گاؤں میں پرانی جامع مسجد کے عقب میں معہد القرآن کے نام سے ایک دینی و تعلیمی ادارہ قائم ہے، جہاں طالبات کے لئے دینی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ اور مکمل نظام موجود ادارے میں دینیات اول سے دینیات پنجم تک اور عربی اول سے دورۂ حدیث شریف، یعنی بخاری شریف تک درس نظامیہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں طالبات کو قرآن کریم کے حفظ کے ساتھ ساتھ دینی علوم کی اعلیٰ تعلیم فراہم کی جاتی ہے، تاکہ وہ مستقبل میں عالمہ اور حافظہ بن کر قوم و ملت کی خدمت انجام دے ادارے کی نمایاں خصوصیات یہ ہے کہ یہاں طالبات کی تعلیم کے ساتھ ان کے اخلاقی، دینی اور تربیتی ضروریات پر بھی کڑی توجہ دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ



ادارے سے وابستہ طالبات مسلسل علمی و دینی ترقی کی جانب گامزن ہیں۔ واضح رہے کہ یقیناً طلبہ اور طالبات کی کامیابیاں مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی کی محنت اور ان کے اخلاص نیت کا ثمرہ ہیں، کیوں کہ اس ادارے کے تعلیمی و تربیتی نظام کی نگرانی اور تدریسی ذمہ داریاں حضرت مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی خلوصیت، للّٰہیت اور دینی جذبے کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جس کے سبب مذکورہ تعلیمی ادارہ روز بروز ترقیات کی جانب رواں دواں ہے۔ معلومات کے مطابق مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی ادارے میں طالبات کو مختلف دینی علوم کی تدریسی خدمات از خود انجام دیتے ہیں اور ان کی علمی و تربیتی ترقی کے لئے مسلسل جدوجہد کرتے ہیں۔ محدود وسائل کے باوجود ادارے میں تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رکھنا اور طالبات کو حفظ قرآن و درس نظامیہ کے نصاب کے ساتھ طلبہ اور طالبات کو مختلف علوم کی دولت سے مالا مال کرنا اور انہیں تربیتی زیورات سے مزین اور آراستہ و پیراستہ کرنا ان کی قابل قدر خدمات اور لائق تحسین عمل میں شامل ہے، کیوں کہ مولانا کی جہد مسلسل، کڑی محنت اور طالبات کی سچی لگن اور قرآن کریم سے وابستگی کے نتیجے میں ادارے سے حافظات اور عالمات تیار ہو رہی ہیں، جو یقیناً علاقے کے لئے ایک خوش آئند اور قابل فخر کے ساتھ قابل ستائش بات مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی نے اس سلسلے میں بتایا کہ: "الحمدللہ، میں نے یہ دینی و تعلیمی سفر آج سے تقریباً سات آٹھ سال پہلے شروع کیا تھا۔ اس دوران بچیوں نے نہایت شوق، محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کیں، جبکہ میں نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق پورے اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے خوب خوب محنتیں کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج جو نتائج سامنے آرہے ہیں، وہ اسی جہد مسلسل اور کڑی محنت کا ثمرہ ہیں کہ الحمدللہ، بچیاں حافظہ اور عالمہ بن رہی ہیں، جو ہمارے لئے انتہائی خوشی اور اطمینان کی بات ہے۔" مولانا موصوف نے مزید بتایا کہ 3/ دسمبر کو معہد القرآن پرانی جامع مسجد کے زیر اہتمام ختم بخاری شریف" و تکمیل حفظ قرآن" کا روح پرور اور عظیم الشان اجلاس کا انعقاد ہوگا، اس بابرکت اور روح پرور اجلاس کی صدارت حضرت نائب امیر شریعت مولانا محمد شمشاد رحمانی فرمائیں گے اور اس موقع پر ادارہ کی نو طالبات درس نظامیہ، یعنی عالمہ کورس کی تکمیل پر ردا پوشی کی سعادت حاصل کریں گی جبکہ حفظ قرآن کریم مکمل کرنے پر تین طالبات کی دستار بندی ہوگی اور یہ اجلاس ادارے کی علمی و دینی سرگرمیوں، طالبات کی مسلسل محنت اور اساتذہ کی تربیتی خدمات کا ایک اہم مظہر ہوگا۔ سند رہے کہ چاہت بنت محمد اشفاق کی دس ماہ میں حفظ قرآن کی تکمیل بلاشبہ ایک قابل تحسین کامیابی ہے۔ یہ کامیابی اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ اگر بچیوں کو دینی تعلیم کے لئے مناسب ماحول، مخلص اساتذہ کی رہنمائی اور محنت کا جذبہ فراہم کیا جائے تو وہ علم و عمل کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتی ہیں اور معہد القرآن پرانی جامع مسجد چلھنیاں کی یہ پیش رفت علاقے میں دینی تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کو قرآن کریم سے وابستہ کرنے کی کوششوں کا ایک روشن باب ہے۔ آخر میں ادارہ کے روح رواں مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی دعائیہ کلمات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ طالبہ چاہت بنت محمد اشفاق کے حفظ قرآن کو قبول فرمائے، انہیں قرآن کریم پر عمل کرنے اور اس کی تعلیمات کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، نیز ادارے کے ذمہ داران، اساتذہ اور تمام طالبات کی محنت کو قبول فرمائے اور اس ادارے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

قائد اُردو شمیم احمد کی والدہ محترمہ مقیمہ خاتون کا انتقال پُرملال

چمپارن، 9 نومبر۔ بے حد افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ عماد پٹی کی رہائشی مقیمہ خاتون، زوجہ مرحوم الیاس صاحب، عمر 85 سال کا آج انتقال ہو گیا ہے۔ مرحومہ معروف سیاستداں مرحوم کامریڈ محمد علی بدری اور قائد اردو و اردو ہندی اکیڈمی کے قومی صدر جناب شمیم احمد کی والدہ تھیں۔ شمیم احمد نے بتایا کہ ان کی والدہ نہایت ہی نیک اور سخاوت والی خاتون تھیں، انہوں نے عمر بھر غریبوں اور محتاجوں کی خدمت کی۔ اپنی ماں کی دعا سے ہی ان کو ملک میں پہچان ملی اور وہ بھی غریبوں کے حقوق کی بازیابی کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ شمیم احمد کی والدہ کے انتقال کی خبر سے پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ سیاسی، سماجی اور ادبی حلقوں میں گہرے دکھ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ آج دوپہر 2 بجے، بعد نماز ظہر، عماد پٹی میں ان کی رہائش گاہ پر ادا کی گئی۔ جنازہ میں شرکت کرنے والوں میں بے ڈی یو کے رکن قانون ساز کونسل خالد انور صاحب، بے ڈی یو مظفر پور کے سیاسی مشاورتی کمیٹی کے رکن عرفان دلکش، سماجی کارکن کامریڈ اشتیاق عالم، بے ڈی یو کے لیڈر ڈاکٹر آصف حسین، حاجی فروغ عالم جاجی، وسیم اختر، قمر الدین سابق سرپنچ، آزاد عالم، عماد پٹی کی اہم ترین شخصیت ڈاکٹر رحمان، عبدالرحیم انصاری، چھوٹے، جمشید عالم سابق مکھیا کے نام اہم ہیں۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے سائیکل سوار بزرگ زخمی

ڈی ایم سی ایچ ریفر

سنگھواڑہ دربھنگہ 9 نومبر۔ (محمد مصطفیٰ) سمری تھانہ حلقہ کے اترٹیل اوور برج کے قریب پیر کی دوپہر تقریباً 12 بجے این ایچ 27 فورلین پر تیز رفتار موٹر سائیکل کی ٹکر سے سائیکل سوار ایک بزرگ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ زخمی کی شناخت مظفر پور ضلع کے کٹرہ تھانہ حلقہ کے کوپلی گاؤں کے رہنے والے آنجہانی جنگ ٹھاکر کے 65 سالہ بیٹے چولہائی ٹھاکر کے طور

نل جل اسکیم کے ٹاور پلانٹ کی تعمیر میں بے ضابطگی کا الزام
ڈی ایم سے اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ

سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں تاریخی پیش رفت

بھارت یورپی یونین کے 93.5 ارب یورو کے تحقیقی پروگرام میں شمولیت کے قریب



نئی دہلی، 9 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور یورپی یونین نے دنیا کے بڑے سائنسی و تحقیقی پروگراموں میں شامل ہورائزن یورپ میں بھارت کی شمولیت سے متعلق مذاکرات کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیے ہیں۔ اس پیش رفت سے بھارتی سائنس دانوں، تحقیقی اداروں، یونیورسٹیوں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے یورپ کے ساتھ مشترکہ تحقیق اور مالی معاونت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہورائزن یورپ یورپی یونین کا 5.93 ارب یورو مالیت کا تحقیقی اور اختراعی پروگرام ہے، جو 2021 سے 2027 تک جاری رہے گا۔ اس کا مقصد جدید ٹیکنالوجی، صحت، توانائی، خلائی تحقیق اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے شعبوں میں سائنسی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ معاہدے پر باضابطہ دستخط اور ضروری قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد بھارتی تحقیقی ادارے یورپی یونین کے اس پروگرام سے براہ راست مالی معاونت حاصل کر سکیں گے۔ بھارتی سائنس دان نہ صرف یورپی اداروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں میں حصہ لے سکیں گے بلکہ بعض بین الاقوامی تحقیقی منصوبوں کی قیادت بھی کر سکیں گے۔ اس تعاون کے تحت مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق، صحت، صاف توانائی، موسمیاتی تبدیلی، صنعت اور حیاتیاتی معیشت کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان ابتدائی مذاکرات فروری 2026 میں شروع ہوئے تھے، جبکہ باضابطہ مذاکرات جولائی میں شروع کیے گئے۔ دونوں فریقوں نے 6 نومبر کو مذاکرات مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ معاہدے پر دستخط اور متعلقہ منظوریوں کے بعد بھارت کی شمولیت جنوری 2027 سے شروع ہونے کی توقع ہے۔ اس پروگرام سے بھارتی اسٹارٹ اپس، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو یورپی تحقیقی مراکز کے ساتھ کام کرنے کے مواقع ملیں گے۔ خاص طور پر سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، الیکٹرک گاڑیوں، گرین ہائیڈروجن اور جدید صنعتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھنے کی توقع ہے۔ بھارتی اداروں کو یورپ کی جدید تحقیقی سہولتوں، تجربہ گاہوں اور بین الاقوامی سائنسی نیٹ ورکس تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے گی۔ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان سائنسی تعاون کا آغاز 2001 میں ہونے والے معاہدے سے ہوا تھا، جس کی مدت اب 2030 تک بڑھا دی گئی ہے۔ نیا پروگرام دونوں فریقوں کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بھارت کے لیے یہ پیش رفت اس لیے بھی اہم ہے کہ ملک 2047 تک ترقی یافتہ معیشت بننے کے ہدف کے تحت تحقیق، اختراع اور جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری بڑھا رہا ہے۔ ہورائزن یورپ میں متوقع شمولیت سے بھارت کو عالمی سائنسی تحقیق میں زیادہ موثر کردار ادا کرنے، نئی ٹیکنالوجی تیار کرنے اور یورپی اداروں کے ساتھ طویل مدتی شراکت داری قائم کرنے کے اہم مواقع حاصل ہوں گے۔

این ویڈیا نے سی ای او ہوانگ کے خلاف تحقیقات کا اعلان کیا

نیویارک۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ سیمی کنڈکٹر چپ بنانے والی سرکردہ عالمی کمپنی این ویڈیا کے بورڈ نے اتوار کو اعلان کیا کہ اس نے چیف ایگزیکٹو اور شریک بانی جینسن ہوانگ کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا جب اس نے ایک خاتون امریکی حکام کے ساتھ تعلقات کا اعتراف کیا کہ وہ چینی انٹیلی جنس کے لیے کام کر رہی تھی۔ پچھلے مہینے کے آخر میں، نیویارک ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ امریکی انٹیلی جنس حکام نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ خاتون، ایک چینی ایگزیکٹو جو سنگاپور میں قائم میگا اسپیڈ نامی ڈیٹا سینٹر کمپنی سے منسلک ہے، بیجنگ کو معلومات فراہم کر رہی تھی۔ ٹائمز نے کہا کہ ایگزیکٹو، ایلس ہوانگ، جسے ہوانگ لی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اور 63 سالہ تائیوان میں پیدا ہونے والے جینسن ہوانگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نے این ویڈیا کے باس کے ساتھ قریبی تعلق استوار کیا۔ اتوار کو جاری ہونے والے کمپنی کے ملازمین کے لیے ایک پیغام میں ہوانگ نے اپنے افیئر کا اعتراف کیا اور اپنے خاندان اور کمپنی کے مشکل دنوں سے معافی مانگی۔ میں اپنی بیوی سے بے وفائی کر رہا تھا۔ اس نے کہا میرے اعمال سے اس کو اور ہمارے بچوں کو تکلیف پہنچی۔ میں نے جو کیا اس کے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔ مجھے بہت افسوس ہے۔ اتوار کو رپورٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر، سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے کہا کہ وہ کوئی تبصرہ نہیں کر سکتے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ اندرونی کارپوریٹ معاملہ ہے۔ جینسن ہوانگ مصنوعی ذہانت کے انقلاب کی ایک اہم شخصیت اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ہیں، جنہوں نے بار بار اس صنعت کو ریگولیٹ کرنے کے خلاف بات کی ہے تاکہ چین کو AI کی دوڑ میں بالادستی حاصل نہ ہونے دیں۔ ٹائمز نے کہا کہ ہوانگ کے دوسرے ہوانگ کے ساتھ تعلقات نے اسے AI کے بارے میں ٹرمپ کی سوچ کے بارے میں بصیرت فراہم کی ہے۔ اس ماہ کے آخر میں چین میں ہونے والی سربراہی کانفرنس میں صدر شی جن پنگ کے ساتھ ٹرمپ کی منصوبہ بند بات چیت کے دوران AI کا مسئلہ پیدا ہونے کا امکان ہے۔

راولپنڈی کی عدالتوں میں بیشتر ملزمان کی بریت نے پولیس تحقیقات پر سوال کھڑے کیے

راولپنڈی۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ 2026 کے پہلے 10 مہینوں کے دوران راولپنڈی کی سیشنز اور سول عدالتوں کی طرف سے فیصلہ کیے گئے فوجداری مقدمات میں سے تقریباً تین چوتھائی بری ہونے پر ختم ہو گئے کیونکہ 745,4 مقدمات کے نتیجے میں ملزمان کو رہا کیا گیا، جب کہ صرف 660,1 میں سزائیں سنائی گئیں، جس سے پولیس کی تفتیش کے معیار، سنگین جرائم اور خاص طور پر مقدمات کی سماعت پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ یکم جنوری سے 31 اکتوبر کے درمیان عدالتوں نے کل 824,63 مقدمات کی سماعت کی اور 405,6 میں فیصلے سنائے۔ ان میں سے 745,4 مقدمات ناکافی شواہد، جھوٹے مقدمات یا گواہوں کے منحرف ہونے کی وجہ سے بری ہوئے جبکہ باقی 660,1 مقدمات میں ملزمان کو سزا سنائی گئی۔ سزاؤں میں 41 کو سزائے موت اور 24 کو عمر قید کی سزائیں دی گئیں، جب کہ 130 ملزمان کو ہر ایک کو 10 سال قید کی سزا سنائی گئی، 21 کو پانچ سے سات سال تک قید کی سزا سنائی گئی اور 599 کو چھ ماہ سے تین سال تک قید کی سزا سنائی گئی۔ اس کے علاوہ مختلف جرائم میں ملوث 424 ملزمان کو سخت وارننگ دینے کے بعد ایک سال کے پروبیشن کی سزا سنائی گئی، کیونکہ وہ پہلی بار مجرم تھے۔ انہیں ایک سال کی مدت کے دوران پروبیشن افسر ان کے سامنے پیش ہونے اور مزید کسی جرم کے ارتکاب سے گریز کرنے کی ضرورت ہوگی۔ جرم کے لحاظ سے اعداد و شمار کئی زمروں میں خاص طور پر مایوس کن سزا کی شرح کو ظاہر کرتے ہیں، جن میں قتل کی کوشش، خواتین کا اغوا، بچوں اور طالب علموں کے ساتھ جنسی زیادتی، ڈکیتی، ڈکیتی، چوری اور دھوکہ دہی شامل ہیں۔ ان میں سے بہت سے معاملات میں، بری ہونے والوں کی تعداد سزاؤں سے کافی حد تک بڑھ گئی۔ سیشن عدالت نے 10 ماہ کے دوران قتل کے 565 مقدمات کی سماعت کی جن میں سے 173 کا فیصلہ ہوا۔ ملزمان کو 59 مقدمات میں سزا سنائی گئی جب کہ 114 میں بری ہو گئی۔ قتل کی کوشش کے مقدمات میں، 730,1 مقدمات سماعت کے لیے آئے، جن میں سے 146 میں فیصلے سنائے گئے۔ 131 مقدمات میں ملزمان کو بری کیا گیا، جبکہ صرف 15 میں سزائیں سنائی گئیں۔ خواتین کے اغوا سے متعلق کل 476 کیس سماعت کے لیے آئے جن میں سے 13 کا فیصلہ ہوا۔ ان مقدمات کے تمام ملزمان کو بری کر دیا گیا، جن کو کوئی جرم ثابت نہیں ہوا۔ اسی طرح عدالتوں میں بچوں اور طالبات کے ساتھ جنسی زیادتی کے 297 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ صرف آٹھ مقدمات میں فیصلے سنائے گئے، جن میں سے بھی بری ہونے پر ختم ہوئے، کسی بھی ملزم کو سزا نہیں ہوئی۔

کراچی میں گھر کے باہر پولیس انسپکٹر کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا، اہلیہ زخمی

کراچی۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ اتوار کے روز اسٹیل ٹاؤن کے علاقے گلشن حدید میں ایک مسلح حملے کے دوران سندھ پولیس کے انسپکٹر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، جبکہ ان کی اہلیہ زخمی ہو گئیں۔ یہ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے کسی پولیس افسر کے قتل کا دوسرا واقعہ ہے۔ سابق ایس ایچ او اور انسپکٹر جاوید ابڑو اپنے گھر کے باہر باغیچے میں اہلیہ کے ساتھ چائے پی رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد وہاں پہنچے۔ ملزمان میں سے ایک نیچے اترا اور جوڑے پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد وہ فرار ہو گئے۔ جاوید ابڑو کو کئی گولیاں لگیں (جن میں سے دو پیٹ پر لگیں) اور وہ اور ان کی اہلیہ ایمبولینس کے ذریعے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر منتقل کیے گئے۔ ابڑو منتقلی کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ ان کی اہلیہ بھی شدید زخمی ہوئیں، تاہم بعد ازاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی۔ یہ حملہ گلشن حدید فیز 3 میں 'زرین مارکیٹ' کے قریب پیش آیا۔ پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور فرانزک شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے، جبکہ اعلیٰ پولیس افسران نے جے پی ایم سی کا دورہ کیا۔ ایس ایس پی ملیر عبدالخالق پیرزادہ نے بتایا کہ زخمی خاتون نے تفتیش کاروں کو حملہ آوروں کا حلیہ بتا دیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق موٹر سائیکل پر دو ملزمان سوار تھے، جن میں سے ایک اترا اور اس نے جوڑے پر پانچ سے چھ گولیاں چلائیں۔ کراچی کے اے آئی جی آزاد خان کا کہنا ہے کہ حملے کے محرکات کا تعین کرنا ابھی قبل از وقت ہوگا، تاہم پولیس اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں تمام ممکنہ پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاوید ابڑو نے انہیں کبھی جان سے مارنے کی دھمکیاں ملنے کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔ تاہم، پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ انسپکٹر کو مبینہ طور پر کچھ عرصے سے دھمکیاں مل رہی تھیں۔ اس قتل نے ابڑو خاندان پر ہونے والے حملوں کے حوالے سے خدشات کو دوبارہ تازہ کر دیا ہے۔ اگست 2025 میں، جاوید ابڑو کے بھائی، اے ایس آئی محمد خان ابڑو کو عدالت سے واپسی پر ان کے گھر کے باہر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل میں مبینہ طور پر ملوث ملزم، جعفر عرف بوبی، بعد ازاں پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ جاوید ابڑو اپنے بھائی کے قتل کے مقدمے میں مدعی تھے۔ ایک اور بھائی، انسپکٹر یاسین ابڑو، جو ٹریفک پولیس میں تعینات ہیں، نے کہا کہ ان کے دو بھائی قتل ہو چکے ہیں، لیکن انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ مجرمانہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا، ہم مجرموں کے خلاف اپنی کارروائیوں سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اور اپنے وطن کے لیے جان قربان کرنے کو تیار رہیں گے۔

یمن کے تنازع سے دور رہیں

پاکستان سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کا حکومت پر زور

اسلام آباد۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے اتوار کے روز حکومت پر زور دیا کہ وہ پاکستان کو یمن کے تنازع سے دور رکھے اور اس کے بجائے ثالثی کا کردار ادا کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ 2015 کی متفقہ پارلیمانی قرارداد کی خلاف ورزی قومی مفادات کو نقصان پہنچائے گی۔ مجلس وحدت مسلمین (ایم ڈبلیو ایم) کے زیر اہتمام منعقدہ 'شہداء مزاحمت و تجدید عہد کانفرنس' سے خطاب کرتے ہوئے، پارٹی سربراہ نے شرکاء کو یاد دلایا کہ پارلیمنٹ نے 2015 میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ پاکستان یمن کے تنازع کا حصہ نہیں بنے گا اور نہ ہی وہاں اپنی فوج بھیجے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کس کے اختیار پر پاکستان کو اس تنازع کا فریق بنایا جا رہا ہے؟ اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ملک کو اس خطرناک صورتحال سے باہر نکالے۔ یمن پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ یمنی عوام کو فلسطینیوں کی حمایت کرنے اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف آواز اٹھانے کی سزا دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر پارلیمنٹ کی مرضی کو نظر انداز کرنا ملک کے قومی مفادات، خود مختاری اور عوامی امنگوں کو نقصان پہنچائے گا۔ انہوں نے کہا یمن نے پاکستان کو ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ میں نے وزیر اعظم کو خط لکھا ہے اور انہیں اس معاملے کی حساسیت کی طرف متوجہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے وزیر خارجہ سے بھی یہ سوال کیا ہے کہ ملک کس طرح ثالث کا کردار ادا کرتے ہوئے خود اس تنازع کا فریق بن سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ کسی دوسرے مسلم ملک کے خلاف جنگ میں ملک کو جھونکنے کے بجائے جنگ بندی، مذاکرات اور علاقائی امن پر توجہ دے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یمن نے غزہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے اور اسرائیلی مفادات کو چیلنج کیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان حملوں اور ایران کے سپریم لیڈر کو نشانہ بنانے کی کوششوں کا بظاہر مقصد ایرانی قوم کو خوفزدہ کرنا اور انہیں چند گھنٹوں کے اندر ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ حکمت عملی ناکام رہی کیونکہ ایران نے بہت دانشمندی اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے وہ منصوبے جن کے تحت خطے کے نقشے کو دوبارہ ترتیب دینے، ممالک کو تقسیم کرنے اور مزاحمتی تحریکوں کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، علاقائی امن کے لیے ایک سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تنازع پورے خطے کے مستقبل، مسئلہ فلسطین اور عالم اسلام کے اجتماعی مفادات سے جڑا ہوا ہے۔

ایرانی اجازت کے باوجود پاکستانی گیس بردار جہاز پر حملہ

آبنائے ہرمز معاہدے کی افادیت پر سوالات

اسلام آباد، 9 نومبر۔ ایم این این۔ قطر سے پاکستان آنے والے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کے جہاز پر آبنائے ہرمز کے قریب حملے نے ایران کے ساتھ اسلام آباد کے محفوظ بحری گزرگاہ کے معاہدے کی افادیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ واقعے کے بعد پاکستان میں گیس کی فراہمی اور توانائی کے بحران میں مزید اضافے کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ 30 اکتوبر کو مارشل جزائر کے پرچم تلے سفر کرنے والا قطری جہاز المایدہ (Al Mayeda) آبنائے ہرمز کے قریب نامعلوم حملے کا نشانہ بنا۔ جہاز پر معمولی آگ لگ گئی، تاہم عملے کے تمام 25 افراد محفوظ رہے۔ حملے کے بعد جہاز کو قطر واپس جانا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق پاکستانی حکام نے جہاز کے محفوظ گزرنے کے لیے ایرانی حکام سے پیشگی اجازت حاصل کی تھی، لیکن اس کے باوجود اسے نشانہ بنایا گیا۔ حملے کی ذمہ داری تاحال کسی گروہ یا ملک پر ثابت نہیں ہوئی۔ پاکستان نے مارچ میں ایران سے اپنے پرچم تلے چلنے والے 20 جہازوں کے محفوظ گزرنے کی اجازت حاصل کی تھی۔ بعد میں کئی گیس بردار جہاز بھی ایرانی حکام کے ساتھ رابطوں کے ذریعے آبنائے ہرمز عبور کرنے میں کامیاب رہے۔ تاہم تازہ حملے نے ظاہر کیا ہے کہ سفارتی اجازت کے باوجود اس حساس بحری راستے پر جہازوں کی حفاظت کی مکمل ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ بعض ماہرین کے مطابق اس واقعے کو پاکستان کی سفارتی کوششوں کی مکمل ناکامی قرار دینا قبل از وقت ہوگا، کیونکہ حملہ آوروں کی شناخت اور واقعے کے حالات ابھی زیر تفتیش ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث پاکستان کو ایل این جی کی فراہمی پہلے ہی متاثر ہو رہی ہے۔ اگست میں گیس کی قلت کے نتیجے میں بجلی کی پیداوار تقریباً 600,3 میگاواٹ کم ہوئی، جو معمول کی پیداوار کا تقریباً 18 فیصد تھا۔ اس کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کی بندش میں اضافہ ہوا۔ ستمبر میں گھریلو صارفین کے لیے گیس کی فراہمی بعض مقامات پر روزانہ تقریباً نو گھنٹے تک محدود کر دی گئی تھی۔ حملے کے بعد بحری نقل و حمل اور انشورنس کے اخراجات میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس سے پاکستان کے لیے توانائی کی درآمد مزید مہنگی ہو سکتی ہے۔

بنگلہ دیش سے غیر ملکی بینکوں کی پسپائی

اسٹینڈرڈ چارٹرڈ اور ایچ ایس بی سی کے فیصلوں نے مالیاتی نظام پر سوالات اٹھا دیے

ڈھاکہ۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں دو بڑے بین الاقوامی بینکوں، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ اور ایچ ایس بی سی (HSBC) کی جانب سے ریٹیل بینکنگ سرگرمیاں ختم کرنے یا فروخت کرنے کے فیصلوں نے ملک کے مالیاتی نظام، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور بینکاری شعبے کے مستقبل کے حوالے سے اہم سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ نے بنگلہ دیش میں اپنے ریٹیل بینکنگ کاروبار کو فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ ایچ ایس بی سی پہلے ہی اپنی ریٹیل بینکنگ سرگرمیاں مرحلہ وار ختم کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ ان فیصلوں کے بعد یہ بحث شدت اختیار کر گئی ہے کہ آیا غیر ملکی بینک بنگلہ دیش کی معیشت پر اعتماد کھو رہے ہیں یا یہ عالمی بینکاری حکمت عملی میں تبدیلی کا حصہ ہے۔ بنگلہ دیش کے مالیاتی نظام کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ غیر فعال قرضوں میں غیر معمولی اضافہ ہے۔ بنگلہ دیش بینک کے اعداد و شمار کے مطابق 2026 کے وسط تک ملک کے بینکاری شعبے کے مجموعی قرضوں کا تقریباً ایک تہائی حصہ غیر فعال قرضوں میں تبدیل ہو چکا تھا۔ یہ صورتحال بینکوں کی مالی صحت اور قرضوں کی وصولی کی صلاحیت کے لیے سنگین چیلنج بن گئی ہے۔ بینکاری شعبے میں سیاسی اثر و رسوخ کے تحت قرضوں کی تقسیم، متعلقہ کاروباری گروپوں کو غیر شفاف قرضوں کی فراہمی، بڑے قرض نادہندگان کے خلاف موثر کارروائی کی کمی اور کمزور انتظامی نگرانی نے مالیاتی اداروں کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔ بین الاقوامی بینکوں کو مقامی اداروں کے مقابلے میں زیادہ ریگولیٹری و آپریشنل اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ ان میں عالمی ٹیکنالوجی نظام، سائبر سیکیورٹی، منی لانڈرنگ کی روک تھام، بین الاقوامی پابندیوں کی نگرانی اور مالیاتی خطرات سے نمٹنے کے اخراجات شامل ہیں۔ اگر کسی ملک میں صارفین کی تعداد اور منافع محدود ہو تو ایسے بینک اپنے سرمائے کو زیادہ منافع بخش شعبوں یا دوسری منڈیوں میں منتقل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بنگلہ دیش میں مقامی بینکوں کے وسیع نیٹ ورک اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے پھیلاؤ نے بھی غیر ملکی بینکوں کی روایتی برتری کو کم کیا ہے۔ غیر ملکی بینکوں کی ریٹیل سرگرمیوں میں کمی صرف بنگلہ دیش تک محدود نہیں۔ بھارت میں سٹی بینک نے 2023 میں اپنا صارف بینکاری کاروبار ایکسس بینک کو فروخت کیا تھا۔ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ نے بھی اپنے ذاتی قرضوں کا پورٹ فولیو کوٹک مہندرا بینک کو فروخت کیا اور 2026 میں کریڈٹ کارڈ صارفین کے ایک بڑے پورٹ فولیو کی منتقلی کے لیے فیڈرل بینک کے ساتھ معاہدہ کیا۔ پاکستان میں بھی آر بی ایس، بارکلیز اور ایچ ایس بی سی جیسے بینکوں کی مقامی سرگرمیاں مختلف ملکی بینکوں کو منتقل کی جا چکی ہیں۔ یہ مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ بین الاقوامی بینکوں کی ریٹیل شعبے سے واپسی لازماً کسی ملک کی معیشت پر مکمل عدم اعتماد کی علامت نہیں ہوتی۔ تاہم بنگلہ دیش کی صورتحال میں غیر فعال قرضوں کی بلند شرح، بینکوں میں سرمائے کی کمی، کمزور کارپوریٹ گورننس اور کھاتہ داروں کے اعتماد کا بحران اضافی تشویش کا باعث ہیں۔ ایسے حالات میں دو بڑے بین الاقوامی بینکوں کی ریٹیل سرگرمیوں میں کمی غیر ملکی سرمایہ کاروں اور عام صارفین کے درمیان منفی تاثر پیدا کر سکتی ہے۔ اس کے باوجود یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ریٹیل بینکنگ سے دستبرداری کا مطلب ملک سے مکمل انخلا نہیں۔ بین الاقوامی بینک کارپوریٹ بینکنگ، تجارتی مالیات اور ادارہ جاتی خدمات جاری رکھ سکتے ہیں۔ غیر ملکی بینکوں کے کاروبار کی فروخت سے مقامی بینکوں کو نئے صارفین، ڈپازٹس، کریڈٹ کارڈ کاروبار اور تربیت یافتہ ملازمین حاصل کرنے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ لیکن ایسے کاروبار خریدنے والے اداروں کو قرضوں کے معیار، ٹیکنالوجی کے انضمام، صارفین کے ڈیٹا کے تحفظ اور مالیاتی خطرات کا محتاط جائزہ لینا ہوگا۔ مرکزی بینک کے لیے بھی ضروری ہوگا کہ وہ ان معاملات کی شفاف نگرانی کرے اور صارفین اور ملازمین کے مفادات کا تحفظ یقینی بنائے۔ اقتصادی تجزیے کے مطابق بنگلہ دیش کے لیے سب سے بڑا چیلنج غیر ملکی بینکوں کی موجودگی برقرار رکھنا نہیں بلکہ اپنے مالیاتی اداروں پر اعتماد بحال کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے بینکوں کے انتظامی بورڈز میں اہل افراد کی تقرری، قرضوں کی تقسیم میں شفافیت، سیاسی مداخلت میں کمی، بڑے نادہندگان کے خلاف کارروائی اور موثر ریگولیٹری نگرانی ضروری ہے۔

بھارت نے غربت کے خاتمے میں عالمی تاریخ رقم کر دی

49.6 کروڑ افراد غربت سے باہر، ترقی پذیر ممالک کے لیے مثال

نئی دہلی، 9 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت نے گزشتہ بارہ برسوں کے دوران غربت کے خاتمے میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرتے ہوئے تقریباً 49 کروڑ 60 لاکھ افراد کو غربت سے باہر نکالا ہے۔ عالمی بینک کی تازہ رپورٹ کے مطابق بھارت میں انتہائی غربت کی شرح 2011 میں 27.1 فیصد سے گھٹ کر 2023 میں صرف 2.6 فیصد رہ گئی، جو دنیا میں غربت میں کمی کی تیز ترین مثالوں میں شامل ہے۔ تجزیے کے مطابق بھارت کی یہ کامیابی مسلسل اقتصادی ترقی، روزگار کے نئے مواقع، خواتین کی معاشی شرکت، بڑھتی ہوئی گھریلو کھپت اور وسیع سماجی تحفظ کے پروگراموں کا نتیجہ ہے۔ عالمی بینک کے اعداد و شمار کے مطابق یومیہ 4.20 ڈالر کی آمدنی کی بنیاد پر بھی بھارت میں غربت کی شرح 2011 کے 57.7 فیصد سے کم ہو کر 2023 میں 16.1 فیصد رہ گئی۔ اس دوران لاکھوں خاندانوں کے معیار زندگی، آمدنی اور بنیادی سہولتوں تک رسائی میں بہتری آئی۔ تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ 2022 سے 2025 کے دوران بھارت کی اوسط اقتصادی ترقی سات فیصد سے زیادہ رہی، جس نے غربت کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ تجزیے کے مطابق 2014 سے 2024 کے درمیان بھارت میں تقریباً 17 کروڑ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے، یعنی اوسطاً سالانہ 1.7 کروڑ۔ خواتین کی معاشی شرکت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ خواتین کارکنوں کا آبادی کے تناسب سے حصہ 2010 کی دہائی کے وسط میں تقریباً 22 فیصد تھا، جو 2025 تک بڑھ کر 40 فیصد سے زیادہ ہو گیا۔ صنعت، تعمیرات اور خدمات کے شعبوں میں توسیع نے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے، جبکہ دیہی علاقوں میں غیر زرعی آمدنی میں اضافے سے گھریلو اخراجات اور قوت خرید کو سہارا ملا۔ بھارت کی کامیابی کا ایک اہم پہلو سماجی تحفظ کے پروگراموں میں غیر معمولی توسیع ہے۔ 2015 میں تقریباً 19 فیصد آبادی سماجی تحفظ کے دائرے میں تھی، جبکہ 2025 تک یہ شرح بڑھ کر 64 فیصد ہو گئی۔ اس توسیع کے نتیجے میں 94 کروڑ سے زیادہ شہری کم از کم ایک سماجی تحفظ کے پروگرام سے مستفید ہونے کے اہل ہوئے۔ غذائی امداد، براہ راست مالی منتقلی، دیہی ترقی اور خواتین پر مرکوز فلاحی اسکیموں نے کم آمدنی والے خاندانوں کو معاشی تحفظ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے ثابت کیا ہے کہ تیز اقتصادی ترقی اور غربت میں کمی ایک ساتھ ممکن ہیں، بشرطیکہ ترقی کے فوائد عام شہریوں تک پہنچیں۔ ڈیجیٹل معیشت، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور فلاحی پروگراموں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو بھارت کی کامیابی کے اہم عوامل قرار دیا گیا ہے۔ خصوصی طور پر دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور خواتین کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کو ترقی پذیر ممالک کے لیے قابل تقلید حکمت عملی بتایا گیا ہے۔ تاہم عالمی بینک نے واضح کیا ہے کہ غربت میں کمی کے فوائد تمام علاقوں میں یکساں نہیں پہنچے۔ بھارت کی غریب آبادی کا تقریباً 57 فیصد حصہ اتر پردیش سے مغربی بنگال تک پھیلے ہوئے خطے میں رہتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق غربت میں کمی کے بعض تخمینوں پر اعداد و شمار جمع کرنے کے طریقوں میں بہتری کا بھی اثر ہو سکتا ہے۔

چین میں مہنگائی کا نیا بحران صنعتی قیمتیں ساڑھے 4 سال کی بلند ترین سطح پر، عوامی قوت خرید بدستور کمزور

بیجنگ، 9 نومبر۔ ایم این این۔ چین کی معیشت کو ایک نئے چیلنج کا سامنا ہے، جہاں صنعتی پیداواری قیمتوں میں اضافہ ساڑھے چار سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے، جبکہ عام صارفین کی جانب سے خریداری اور گھریلو اخراجات بدستور کمزور ہیں۔ تازہ سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا کی دوسری بڑی معیشت میں پیداواری لاگت تیزی سے بڑھ رہی ہے، لیکن داخلی طلب میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ رہی۔ چین کے قومی ادارہ شماریات کے مطابق اکتوبر 2026 میں پروڈیوسر پرائس انڈیکس (PPI)، جو فیکٹریوں سے نکلنے والی مصنوعات کی قیمتوں کی پیمائش کرتا ہے، گزشتہ سال کے مقابلے میں 7.5 فیصد بڑھ گیا۔ ستمبر میں یہ اضافہ 5 فیصد تھا، جبکہ ماہرین نے اکتوبر کے لیے 3.5 فیصد اضافے کی پیش گوئی کی تھی۔ یہ جون 2022 کے بعد صنعتی قیمتوں میں سب سے تیز سالانہ اضافہ ہے۔ چین میں فیکٹریوں کی قیمتیں مسلسل آٹھ ماہ سے بڑھ رہی ہیں۔ عالمی منڈی میں تیل اور توانائی کی بلند قیمتیں چینی صنعتوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن گئی ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث توانائی کی لاگت میں اضافے نے کوئلے کی کان کنی، تیل و گیس کی پیداوار، کیمیکل اور دیگر توانائی استعمال کرنے والی صنعتوں کو متاثر کیا ہے۔ اکتوبر میں صنعتی قیمتوں میں ماہانہ بنیاد پر 7.0 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ستمبر میں یہ شرح 2.1 فیصد تھی۔ ماہرین کے مطابق توانائی کی بلند قیمتیں پیداواری اخراجات بڑھا رہی ہیں، لیکن کمزور داخلی طلب کے باعث بہت سی کمپنیاں اضافی لاگت صارفین کو منتقل کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ دوسری جانب چین میں صارفین کی قیمتوں کا اشاریہ (CPI) اکتوبر میں سالانہ بنیاد پر صرف 7.0 فیصد بڑھا، جبکہ ستمبر میں یہ شرح 9.0 فیصد تھی۔ غذائی اشیا کی قیمتوں میں 9.2 فیصد کی ریکارڈ کمی، جبکہ خوراک اور توانائی کو نکال کر بنیادی مہنگائی کی شرح ایک فیصد سے گھٹ کر 8.0 فیصد رہ گئی۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صنعتی سطح پر قیمتیں بڑھنے کے باوجود عام شہریوں کی جانب سے اشیا اور خدمات کی طلب کمزور ہے۔ چین میں جائیداد کے شعبے کی طویل مندی نے لاکھوں خاندانوں کے مالی اعتماد کو متاثر کیا ہے۔ مکانات کی قیمتوں میں غیر یقینی صورتحال اور مستقبل کی آمدنی کے بارے میں خدشات کے باعث شہری اخراجات بڑھانے سے گریز کر رہے ہیں۔ اکتوبر میں قومی دن کی تعطیلات کے دوران فی کس اوسط اخراجات چار سال کی کم ترین سطح پر رہے، جو صارفین کے محتاط رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے برعکس ٹیکنالوجی کی مصنوعات اور برآمدات چین کی اقتصادی سرگرمیوں کو سہارا دے رہی ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف برآمدات پر انحصار طویل مدت میں معاشی استحکام کی ضمانت نہیں بن سکتا۔ اقتصادی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ توانائی کی قیمتوں کے موجودہ اثرات کم ہونے کے بعد چین میں صنعتی قیمتیں دوبارہ منفی شرح نمو کی طرف جا سکتی ہیں۔ بعض اقتصادی اندازوں کے مطابق 2027 میں صارفین کی اوسط مہنگائی محض 4.0 فیصد رہ سکتی ہے، جو داخلی طلب کی مسلسل کمزوری کی علامت ہوگی۔ ماہرین کے مطابق چین کو آنے والے برسوں میں برآمدات کی رفتار میں کمی، کمزور گھریلو کھپت اور صنعتی منافع پر دباؤ جیسے مسائل کا سامنا رہ سکتا ہے۔ چینی حکومت نئی اعلیٰ ٹیکنالوجی، جدید صنعتوں اور برآمدات کو مضبوط بنانے پر زیادہ توجہ دے رہی ہے، جبکہ گھریلو کھپت بڑھانے کے لیے بڑے اقتصادی امدادی اقدامات محدود ہیں۔ اقتصادی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر صارفین کے اعتماد اور گھریلو آمدنی میں بہتری نہ آئی تو صنعتی قیمتوں میں موجودہ اضافہ معاشی بحالی کے بجائے کمپنیوں کے منافع میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ چین کی معیشت کے سامنے بنیادی مسئلہ یہی ہے کہ فیکٹریوں کی پیداواری لاگت بڑھ رہی ہے، لیکن عام صارفین کی خریداری کی صلاحیت اور طلب اس رفتار سے نہیں بڑھ رہی۔ یہ عدم توازن 2027 میں چین کی اقتصادی ترقی کے لیے ایک اہم چیلنج بن سکتا ہے۔

جھارکھنڈ میں سردی کی شدت میں اضافہ

رانچی سمیت کئی اضلاع کے درجۂ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری تک گراوٹ



رانچی، (نمائندہ) جھارکھنڈ میں سردی کا اثر آہستہ آہستہ بڑھنے لگا ہے۔ دارالحکومت رانچی سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں پیر کے روز کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں گراوٹ درج کی گئی۔ رانچی، بوکارو اور چانہاسا سمیت کئی علاقوں میں درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے بیشتر حصوں میں موسم میں تبدیلی دیکھی گئی۔ رانچی میں اتوار کو کم سے کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا، جو پیر کو گھٹ کر 13.3 ڈگری سیلسیس رہ گیا۔ اسی طرح زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بھی 27.2 ڈگری سے کم ہو کر 26.3 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ اس طرح دارالحکومت میں دن اور رات دونوں کے درجہ حرارت میں کمی آئی ہے۔ اسی طرح بوکارو میں کم سے کم درجہ حرارت 16.1 ڈگری سے گھٹ کر 15.5 ڈگری سیلسیس ہو گیا۔ چانہاسا میں بھی سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت میں 3 ڈگری کی کمی درج کی گئی۔ اتوار کو یہاں کم سے کم درجہ حرارت 18.2 ڈگری تھا، جو پیر کو گھٹ کر 15.2 ڈگری سیلسیس رہ گیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 31.4 ڈگری سیلسیس ڈالٹن گنج میں ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سب سے کم درجہ حرارت 12.1 ڈگری سیلسیس لاتیہار میں درج کیا گیا۔ دوسری جانب پیر کو رانچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں صبح سے ہی موسم صاف رہا اور دھوپ نکلی رہی۔ تاہم صبح کے وقت ہلکی دھند چھائی رہی اور سرد ہواؤں کے باعث سردی کا احساس بڑھ گیا۔ دوپہر میں دھوپ کی تیزی سے لوگوں کو کچھ راحت ملی۔ پیر کے روز رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26.3 ڈگری اور کم سے کم 13.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح جمشید پور میں زیادہ سے زیادہ 30.6 اور کم سے کم 17.3 ڈگری، ڈالٹن گنج میں زیادہ سے زیادہ 31.4 اور کم سے کم 17.3 ڈگری، بوکارو میں زیادہ سے زیادہ 28.1 اور کم سے کم 15.5 ڈگری، جبکہ چانہاسا میں زیادہ سے زیادہ 30.8 اور کم سے کم 15.2 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔

رانچی کے ارگوڑا میں بند فلیٹ سے نوجوان کی لاش برآمد، انتہائی خراب تھی معاشی حالت



رانچی، (نمائندہ) راجدھانی رانچی کے ارگوڑا تھانہ علاقے میں واقع ایک بند فلیٹ کے کمرے سے پیر کے روز ایک نوجوان کی لاش برآمد کی گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق نوجوان کی موت تقریباً دو روز قبل ہی ہو چکی تھی۔ کمرے سے شدید بدبو آنے پر آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ارگوڑا تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے کمرے کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے رمس بھیج دیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج ستیش کورانی نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ نوجوان اپنی معمر ماں کے ساتھ اسی فلیٹ میں رہتا تھا۔ ماں اور بیٹے کی معاشی حالت انتہائی خراب تھی اور دونوں بھیک مانگ کر کسی طرح اپنا گزر بسر کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی نوجوان کی موت کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ٹاٹی سلویے اسٹیشن پر 15 کلو گانجے کے ساتھ چار اسمگلر گرفتار



رانچی، (نمائندہ) جنوبی مشرقی ریلوے کے رانچی ڈویژن میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف چلائی جا رہی مہم آپریشن ناؤوس کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ٹاٹی سلویے ریلوے اسٹیشن پر 15 کلو گانجا برآمد کیا ہے۔ اس معاملے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ برآمد شدہ گانجے کی تخمینی قیمت 50.7 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ آر پی ایف کے مطابق، آر پی ایف فلائنگ ٹیم، رانچی اور آر پی ایف پوسٹ رانچی کی مشترکہ ٹیم کی جانب سے خصوصی تلاشی مہم چلائی جا رہی تھی۔ اسی دوران ٹرین نمبر 18624 ہٹیا–اسلام پور ایکسپریس کے ٹاٹی سلویے اسٹیشن پہنچنے پر اس کے پچھلے جنرل کوچ میں سرچنگ لی گئی۔ اس دوران چار افراد کو مشتبہ حالت میں پکڑا گیا۔ تلاشی لینے پر تین افراد کے پاس موجود تین بیگوں سے مجموعی طور پر 15 کلو گانجا برآمد ہوا۔ ابتدائی جانچ میں ڈی ڈی کٹ کے ذریعے گانجے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے علاوہ ملزمان کے پاس سے چار موبائل فون بھی برآمد کیے گئے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ہتیندر، ہنسی اور ورما (تینوں رہائشی کشی نگر، اتر پردیش) اور وشال یادو (رہائشی مغربی چمپارن، بہار) کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں ملزمان نے بتایا کہ گانجا اڈیشہ کے بالنگیر سے وشال یادو نے منگوایا تھا۔ اسے تین دیگر ملزمان ہتیندر، ہنسی اور ورما کے ذریعے پٹنہ کے راستے بہار کے چمپارن علاقے میں پہنچایا جانا تھا۔ اس کام کے لیے انہیں مالی فائدہ دیا جانا تھا۔ یہ پوری کارروائی رانچی کے اسسٹنٹ سکیورٹی کمشنر پرتاپ سنگھ ٹیگی کی ہدایت اور نگرانی میں کی گئی۔ آر پی ایف فلائنگ ٹیم کے سب انسپکٹر روی شنکر نے کارروائی کو انجام دیا۔ برآمد شدہ گانجے کا موقع پر باقاعدہ وزن کر کے اسے ضبط کر لیا گیا۔ اس کے بعد گواہوں کی موجودگی میں اس کی پیکنگ اور سیل کرنے کا عمل مکمل کیا گیا۔ بعد ازاں چاروں گرفتار ملزمان کو برآمد شدہ گانجے، تین بیگ، چار موبائل فون اور ضبطی سے متعلق دستاویزات کے ساتھ تحریری شکایت سمیت گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) رانچی کے حوالے کر دیا گیا۔

جشن اردو تقریب آج، تیاریاں مکمل



رانچی، (نمائندہ) اردو زبان، ادب اور صحافت کے فروغ و احترام میں سرگرم سماجی ایسوسی ایشن آف ورکنگ جرنلسٹس کے زیر اہتمام 10 نومبر 2026 بروز منگل صبح 11 بجے ج ہاؤس، رانچی میں ایک شاندار تقریب "جشن اردو" کا انعقاد کیا جائے گا۔ بتا دیں کہ پروگرام کو لے کر میٹنگ کئی مسلسل 20-15 دنوں سے تیاریوں پر لگے ہوئے تھے، جس کی مکمل جانکاری سماجی آمنہ نعیم، سماجی غلام شاہد، سماجی فیروز جیلانی، صحافی ایم ایم راہی، سماجی محمد سعید و دیگر کے ذریعہ انجمن اسلامیہ ہال میں پریس کانفرنس کے ذریعہ دی گئی۔ منتظمین کے مطابق یہ تقریب اردو زبان و ادب اور صحافت کا جشن ہے، جس کا مقصد اردو کی تہذیب، ثقافت اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور نئی نسل کو اردو سے جوڑنا ہے۔ تقریب میں ریاست بھر سے اردو ادیب، شعراء، صحافی، اساتذہ، دانشور اور اردو سے محبت رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔

تقریب کے مہمانان خصوصی میں جھارکھنڈ اسمبلی کے اسپیکر رویندر ناتھ مہتو، وزیر اعلیٰ بیرسو حفیظ انصاری، وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، وزیر زراعت محترمہ تلپی نما ترکی اور وزیر خزانہ جناب رادھا کرشن کشور شامل ہیں۔

اس موقع پر اردو زبان و ادب اور صحافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ساتھ ہی اردو کے فروغ، اردو صحافت کے چیلنجز اور اس کے روشن مستقبل پر بھی اظہار خیال کیا جائے گا۔ دریں اثنا اجتماعی شکل میں منتظمین نے مقام تقریب کا جائزہ لیا اور تمام چھوٹی بڑی ضروریات کو پروگرام سے قبل مکمل کرنے کی پوری کوشش کی گئی۔

صحافی ایسوسی ایشن آف ورکنگ جرنلسٹس نے تمام اردو دوستوں، ادیبوں، صحافیوں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تقریب میں شرکت فرما کر جشن اردو کو کامیاب بنائیں۔

نرسنگ کی تعلیم کے میدان میں شائن انسٹی ٹیوٹ کی نمایاں کامیابی، کیٹرینا ایڈلین ایکا جھارکھنڈ کی دوسری اسٹیٹ ٹاپر بنیں



رانچی، (نمائندہ) راجدھانی رانچی کے اوتار، ارپا واقع شائن صدالرازق انصاری انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر کے لیے یہ انتہائی فخر اور مسرت کا موقع ہے۔ ادارے کے جی این ایم (GNM) سیشن 27-2024 کی طالبہ کیٹرینا ایڈلین ایکا نے 92.8 فیصد نمبر حاصل کر کے جھارکھنڈ ریاست میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ ان کی اس شاندار کامیابی سے نہ صرف ادارے بلکہ پورے علاقے کا نام روشن ہوا ہے۔ کیٹرینا ایڈلین ایکا کی اس کامیابی نے ادارے کے تعلیمی معیار، بہتر تدریسی نظام اور طالبات کی رہنمائی کے لیے اساتذہ کی لگن اور محنت کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ وہیں ادارے کے جی این ایم سیشن 26-2023 کی تین طالبات نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کالج ٹاپ ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ان میں پریا کماری نے 90.1 فیصد نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن، سادھنا کماری نے 89.5 فیصد نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن اور آشمین پروین نے 89.4 فیصد نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ ادارے کی انتظامیہ نے تمام کامیاب طالبات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

انتظامیہ نے کہا کہ یہ کامیابی طالبات کی سخت محنت، اساتذہ کی لگن اور ادارے میں فراہم کی جانے والی معیاری تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے۔ ادارے کا مقصد صرف طالبات کو تعلیمی اعتبار سے بہتر بنانا ہی نہیں بلکہ انہیں ایک ماہر، ذمہ دار اور خدمت کے جذبے سے سرشار نرس کے طور پر تیار کرنا بھی ہے، تاکہ وہ شعبہ صحت میں سماج اور ملک کی خدمت کر سکیں۔ اس شاندار کامیابی پر ادارے کے اساتذہ، ملازمین، طلبہ و طالبات اور پورے انتظامی خاندان میں خوشی کی لہر ہے۔

تین دہائیوں کی تعلیمی ریاضت کو ملا تاریخی اعزاز، جذباتی ماحول میں رخصت ہوئے عبدالمتین

رانچی، (نمائندہ) تعلیم کے شعبے میں تین دہائیوں تک اپنی خدمات، لگن، نظم و ضبط اور شفقت کے ذریعے طلبہ کے مستقبل کو سنوارنے والے سوہائی پلس ٹو گورنمنٹ ہائی اسکول، مانڈر کے استاد جناب عبدالمتین سر کو ایک تاریخی، شاندار اور انتہائی جذباتی تقریب میں الوداع کہا گیا۔ ان کی الوداعی تقریب کا منظر نہ صرف مانڈر بلکہ پوری تعلیمی تاریخ میں یادگار بن گیا، بلکہ استاد اور شاگرد کے اٹوٹ رشتے، سماجی ہم آہنگی اور ایک معلم کے تئیں معاشرے کے احترام کی ایک منفرد مثال بھی پیش کر گیا۔ تین دہائیوں تک جس استاد نے بے شمار طلبہ کو تعلیم، تہذیب، نظم و ضبط اور زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا، ان کی رخصتی کے دن پورا ماحول جذبات سے لبریز نظر آیا۔ اسکول احاطے میں جمع ہونے والا ہجوم آنکھوں میں آنسو، جذباتی نعروں کی گونج اور ڈھول باجوں کی گونج نے اس تقریب کو غیر معمولی بنا دیا۔ الوداعی تقریب کا آغاز ایک شاندار اور تاریخی الوداعی جلوس سے ہوا۔ مانڈر کالج سے طلبہ و طالبات کا ایک بڑا قافلہ روانہ ہوا، جو گھنٹوں باجا گاجا بی یا کووہ یا لیہ سے گزرتا ہوا سوہائی پلس ٹو گورنمنٹ ہائی اسکول پہنچا۔ اس جلوس میں سیکڑوں طلبہ و طالبات کے ساتھ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کا ایک بڑا قافلہ بھی شامل تھا۔ روایتی ڈھول باجے، بینر، پوسٹر اور طلبہ کے جوش و خروش نے پورے علاقے کو جشن کے ماحول میں تبدیل کر دیا۔ تقریب کا سب سے دلکش منظر وہ تھا جب طلبہ نے اپنے محبوب استاد عبدالمتین سر کو پھولوں سے سجی کھلی جیپ میں بٹھا کر سڑکوں سے گزارتے ہوئے اسکول تک پہنچایا۔ یہ منظر اس بات کا ثبوت تھا کہ متین سر نے محض طلبہ کو تعلیم نہیں دی، بلکہ ان کے دلوں میں ایک ایسی جگہ بنائی ہے جسے وقت بھی مٹا نہیں سکتا۔ اسکول احاطے میں منعقدہ مرکزی تقریب کا باقاعدہ افتتاح رانچی کے ضلع تعلیمی افسر جناب وسیم احمد اور اسکول کی پرنسپل کشن رجنی کیرکیٹا نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر مانڈر کالج کے نائب صدر رائی ساہو اور وکاس کمار نے عبدالمتین سر کو پھولوں کی مالا پہنا کر اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ تقریب میں موجود مہمانوں نے متین سر کی تین دہائیوں پر محیط تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک استاد کا کام صرف نصاب مکمل کرانا نہیں، بلکہ طلبہ کی شخصیت کی تعمیر کرنا اور انہیں زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے تیار کرنا بھی ہے۔ عبدالمتین سر نے اپنی لگن اور فرض شناسی کے ساتھ اس ذمہ داری کو بخوبی نبھایا ہے۔ ان کی خدمات مانڈر علاقے کے لیے بیش قیمت سرمایہ ہیں۔ تقریب کا سب سے جذباتی لمحہ اس وقت آیا جب طلبہ و طالبات نے اپنے محبوب استاد کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات کو یاد کیا۔ کسی نے ان کے پڑھانے کے سادہ اور مؤثر انداز کو یاد کیا تو کسی نے ان کے نظم و ضبط، رہنمائی اور شفقت کو یاد کیا۔ طلبہ کے لیے متین سر محض ایک استاد نہیں، بلکہ رہنما، مشعل راہ اور زندگی کا راستہ دکھانے والے مربی رہے ہیں۔ جب طلبہ و طالبات نے انہیں گلے لگا کر الوداع کہا تو پورا ماحول جذباتی ہو گیا۔ طلبہ کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھی اساتذہ کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ یہ منظر اس حقیقت کی عکاسی کر رہا تھا کہ ایک اچھے استاد کی سب سے بڑی کامیابی کوئی عہدہ یا انعام نہیں، بلکہ اپنے شاگردوں کے دلوں میں حاصل ہونے والی عزت، محبت اور احترام ہوتا ہے۔ الوداعی تقریب کے موقع پر عبدالمتین سر نے اپنی تین دہائیوں کے تجربات شیئر کرتے ہوئے اسکول انتظامیہ، ساتھی اساتذہ اور طلبہ و طالبات کا شکریہ ادا کیا۔

دیوالی پر آئیفا انٹرنیشنل رانچی کے چراغ آرائی مقابلے میں بچوں نے اپنی حیرت انگیز تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا



رانچی، (نمائندہ) دیوالی کے مبارک موقع پر آئیفا انٹرنیشنل رانچی، کی جانب سے آج چراغ آرائی مقابلے کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں بڑی تعداد میں بچوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی فنکارانہ و تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں بچوں نے مٹی کے سادہ دیوں کو اپنی تخلیقی سوچ سے خوبصورت فن پاروں میں تبدیل کر دیا۔ کسی نے دیے پر مور کی خوبصورت تصویر بنائی تو کسی نے دلکش پھولوں، رنگوں اور مختلف ڈیزائنوں سے دیوں کو سجایا۔ بچوں کی فنکارانہ سوچ اور محنت نے سب کا دل موہ لیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بچوں میں ہندوستانی فن و ثقافت کے تئیں دلچسپی پیدا کرنا اور دیوالی کی روایتی اہمیت کے ساتھ انہیں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ پروگرام کے جیوری پینل میں شگفتہ بانو، الماس حسن، صابر اعظم انصاری اور ہمایوں کبیر شامل تھے۔ جیوری پینل نے بچوں کے فن پاروں کا جائزہ لے کر ان کی تخلیقی صلاحیت، انفرادیت، رنگوں کے امتزاج اور پیشکش کی بنیاد پر ایک ایک تمام فائنلسٹ اور شرکا کو انعامات سے نوازا گیا۔ انعامات کی تقسیم ادارے کے ڈائریکٹر محمد صابر حسین کے دست مبارک سے عمل میں آئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر محمد صابر حسین نے بچوں کی صلاحیتوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ فن صرف رنگوں اور لکیروں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ بچوں کی تخیل کی قوت، خود اعتمادی اور اظہار کا ذریعہ ہے۔ اس طرح کے پروگرام بچوں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ہندوستانی فن و ثقافت سے جڑنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ پروگرام کا اختتام تمام شرکاء، سرپرستوں، جیوری پینل اور معاونین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا گیا۔

بھارتیہ ایکتا کمیٹی نے ضرورت مند بچوں میں تعلیمی اشیاء تقسیم کیا



رانچی، (نمائندہ) سماجی تنظیم بھارتی ایکتا کمیٹی کی جانب سے پیر کے روز کانکی ناتھ مندر ہری اور نھا کرگاؤں میں ضرورت مند بچوں کے درمیان تعلیمی مواد تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر بچوں کی باقاعدہ تعلیم کا بھی آغاز کرایا گیا۔ کمیٹی کے بانی صدر غلام مصطفیٰ نے اپنے ہاتھوں سے بچوں کو درس و تدریس سے متعلق ضروری مواد فراہم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت میں بچوں کی تعلیم متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ بھارتی ایکتا کمیٹی اساتذہ کے ماہانہ اعزازیہ اور بچوں کی تعلیم کے لیے درکار ضروری مواد کے اخراجات برداشت کرے گی۔ غلام مصطفیٰ نے بچوں کو دیگر سماجی ذمہ داریوں سے بھی روشناس کرایا جائے گا۔ غلام مصطفیٰ نے کہا کہ ادارے کو حکومت کی جانب سے کوئی گرانٹ یا مالی امداد حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود اپنی استطاعت کے مطابق ضرورت مند بچوں کی مدد کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر کمیٹی کے سکریٹری رامیشور رام مبارک سمیت دیگر افراد موجود تھے۔

چھٹھ تہوار کو لیکر اے سی پو جا اسپیشل ٹرین چلائی جائے گی



رانچی، (نمائندہ) چھٹھ مہاپرو کے دوران مسافروں کی اضافی بھیڑ کے پیش نظر ان کی سہولت کے لیے راجندر نگر اور نئی دہلی کے درمیان ایک جوڑی مکمل ایئر کنڈیشنڈ (اے سی) پوجا اسپیشل ٹرین نمبر 02309/02310 چلائی جائے گی۔ ٹرین نمبر 02309 راجندر نگر – نئی دہلی اے سی پوجا اسپیشل، یہ ٹرین 11 نومبر سے 20 نومبر 2026 تک ہر بدھ، جمعہ اور اتوار کو راجندر نگر سے رات 20:10 بجے روانہ ہوگی۔ راستے میں 20:23 بجے پٹنہ، 20:45 بجے دانا پور، 21:15 بجے آرا، 22:00 بجے بکسر، 23:30 بجے ڈی ڈی یو، اگلے دن صبح 03:45 بجے پریاگ راج اور 06:45 بجے گووند پوری (کانپور) میں رکتی ہوئی دوپہر 15:00 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔ واپسی میں ٹرین نمبر 02310 نئی دہلی – راجندر نگر اے سی پوجا اسپیشل، یہ ٹرین 12 نومبر سے 21 نومبر 2026 تک ہر جمعرات، جمعہ اور پیر کو نئی دہلی سے شام 19:00 بجے روانہ ہوگی۔ اگلے دن رات 01:55 بجے گووند پوری، صبح 05:00 بجے پریاگ راج، 10:10 بجے ڈی ڈی یو، 11:48 بجے بکسر، 12:33 بجے آرا، 13:05 بجے دانا پور اور 13:23 بجے پٹنہ میں رکتی ہوئی دوپہر 14:00 بجے راجندر نگر پہنچے گی۔ اس خصوصی ٹرین کے چلائے جانے سے چھٹھ مہاپرو کے موقع پر بہار اور نئی دہلی کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو اضافی سہولت میسر ہوگی۔

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے عازمین حج کے لیے سعودی عرب کی حمایت کی تعریف کی
حج 2027 کے لیے ہندوستان۔ سعودی تعاون کا اعادہ کیا



ریاض، 9 نومبر۔ ایم این این۔ پارلیمانی اور اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے عازمین حج کی فلاح و بہبود کے لیے سعودی عرب کی مسلسل وابستگی کے لیے ہندوستان کی ستائش کی۔ جدہ میں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے پیر کو کہا مضبوط ہندوستان سعودی شراکت داری اور کامیاب حج 2027 کو یقینی بنانے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ہندوستانی مشن کے مطابق، رجیجو نے یہ ریمارکس سعودی عرب کے حج اور عمرہ کے وزیر توفیق بن فوزان الربیع کی صدارت میں وزارتی کانفرنس میں کہے۔ انہوں نے سعودی عرب کے جدہ میں چھٹی حج کانفرنس اور نمائش کی افتتاحی تقریب میں جدہ میں ہندوستانی قونصل جنرل فہد سوری اور جوائنٹ سکریٹری (حج) محمد افضل کے ساتھ بھی شرکت کی۔ رجیجو نے مکہ ریجن کے نائب گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز آل سعود کے ساتھ بات چیت میں دیگر دورہ کرنے والے وزراء کے ساتھ مزید بات چیت کی۔ جدہ میں اپنی مصروفیات کے بعد رجیجو نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا حج 2027 کے حج کے کامیاب انعقاد اور حجاج کی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ عزم کے ساتھ ہندوستان۔ سعودی عرب شراکت داری کو مضبوط بنانا۔ جدہ میں ہندوستان کے قونصل جنرل کے ساتھ، شری فہد سوری اور جے ایس (حج)، شری محمد افضال نے کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

عالمی مشکلات کے باوجود بھارتی معیشت مضبوط
مایوسی کی کوئی وجہ نہیں: اقتصادی تجزیہ

نئی دہلی، 9 نومبر۔ ایم این این۔ عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال، خام تیل کی بلند قیمتوں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرمایہ نکالنے کے باوجود بھارتی معیشت مسلسل مضبوط کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ایک تازہ اقتصادی تجزیے کے مطابق بھارت کی بنیادی معاشی صورتحال مستحکم ہے اور گزشتہ دو برسوں کی کمزور اسٹاک مارکیٹ کارکردگی کو ملک کی اقتصادی ترقی میں سست روی کی علامت نہیں سمجھنا چاہیے۔ تجزیے کے مطابق بھارت نے مالی سال 2025 اور 2026 کے دوران اوسطاً 7.5 فیصد سالانہ اقتصادی ترقی حاصل کی، جبکہ مالی سال 2027 کی پہلی سہ ماہی میں شرح نمو 7.8 فیصد رہی۔ اس دوران خام تیل کی اوسط قیمت تقریباً 97 ڈالر فی بیرل تھی۔ بھارت کی معاشی مضبوطی کی اہم وجوہات میں محدود کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ، قابو میں مالیاتی خسارہ، بینکوں کی بہتر مالی حالت اور کمپنیوں پر قرضوں کا نسبتاً کم بوجھ شامل ہیں۔ حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا کے اقدامات نے بھی داخلی طلب برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی، پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں رعایت اور کھاد و ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں کا بوجھ برداشت کرنے جیسے اقدامات سے صارفین کو سہارا ملا۔ تجزیے کے مطابق غیر مقیم بھارتیوں کے غیر ملکی کرنسی بینک ڈپازٹس اور بیرونی تجارتی قرضوں کے ذریعے تقریباً 136 ارب ڈالر کے وسائل جمع کیے گئے، جس سے بھارت کے زرمبادلہ ذخائر اور ادائیگیوں کے توازن کو تقویت ملی۔ بھارت نے توانائی کی درآمدات سے متعلق اپنی معاشی کمزوری بھی کم کی ہے۔ مالی سال 2013 میں تیل کی درآمدات مجموعی قومی پیداوار کے پانچ فیصد سے زیادہ تھیں، جو مالی سال 2026 میں تقریباً تین فیصد رہ گئیں۔ بھارت عالمی خدمات کی تجارت میں اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر رہا ہے۔ سیاحت کو چھوڑ کر عالمی خدمات کی تجارت میں بھارت کا حصہ تقریباً آٹھ فیصد ہے۔ مصنوعی ذہانت کے باعث آئی ٹی شعبے کے مستقبل سے متعلق خدشات کے باوجود اگست 2026 تک بھارت کی خدمات کی برآمدات میں سال بہ سال تقریباً 15 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب مینوفیکچرنگ کا شعبہ مجموعی معیشت سے زیادہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ عالمی کمپنیوں کی چین کے متبادل پیداواری مراکز تلاش کرنے کی حکمت عملی سے بھی بھارت کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں نے بھارتی اسٹاک مارکیٹ سے تقریباً 60 ارب ڈالر نکالے۔ تجزیے کے مطابق اس کی بڑی وجوہات بھارتی حصص کی پہلے سے بلند قیمتیں، عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر کمپنیوں میں سرمایہ کاری کا رجحان اور نئی کمپنیوں کے حصص کی مسلسل فراہمی تھیں۔ ماہرین کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کی کمزور کارکردگی اور حقیقی معیشت کی ترقی کو الگ الگ دیکھنا ضروری ہے۔ گزشتہ 25 برسوں میں عالمی مجموعی قومی پیداوار میں بھارت کا حصہ 1.4 فیصد سے بڑھ کر 3.3 فیصد ہو گیا ہے۔ تجزیے میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ بھارت آئندہ تین سے چار برسوں میں پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بن کر دنیا کی تیسری بڑی اقتصادی طاقت بن سکتا ہے۔ اقتصادی تجزیے کے مطابق دو برسوں کی کمزور کارکردگی کے بعد بھارتی حصص کی قیمتیں نسبتاً مناسب سطح پر آ گئی ہیں۔ اگر عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت سے متعلق سرمایہ کاری کا غیر معمولی رجحان کم ہوتا ہے اور غیر ملکی سرمایہ دوبارہ بھارت کا رخ کرتا ہے تو اسٹاک مارکیٹ میں بحالی کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم عالمی تیل کی قیمتیں، جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے رجحانات اب بھی اہم خطرات ہیں۔ تجزیے کا بنیادی نتیجہ یہ ہے کہ بھارت کی معاشی بنیادیں مضبوط ہیں، مشترق پیداوار اور خدمات کی برآمدات بڑھ رہی ہیں اور عالمی معیشت میں ملک کی اہمیت مسلسل اضافہ پا رہی ہے۔ اس لیے اسٹاک مارکیٹ کی عارضی کمزوری کو بھارتی معیشت کے طویل مدتی مستقبل کے بارے میں مایوسی کی وجہ نہیں سمجھنا چاہیے۔

امریکی وسط مدتی نتائج ہندوستان کی معیشت کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں: ایکسس میوچل فنڈ

نئی دہلی، 9 نومبر۔ ایم این این۔ ایکسس میوچل فنڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق، خام تیل کی کم قیمتوں، نرم عالمی بانڈ کی پیداوار اور بہتر غیر ملکی سرمایہ کاری کے بہاؤ کے امکان کے ساتھ، ہندوستان امریکی وسط مدتی انتخابات کے نتائج کے بعد بدلتے ہوئے عالمی سرمایہ کاری کے ماحول کے کلیدی فائدہ اٹھانے والوں میں سے ایک کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ تازہ ترین نومبر 2026 کے امریکی وسط مدتی انتخابات میں، ڈیموکریٹک پارٹی نے سینیٹ اور ایوان نمائندگان دونوں کا کنٹرول حاصل کر لیا، جس سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو ایک اہم سیاسی دھچکا لگا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی کانگریس میں ڈیموکریٹک کنٹرول امریکی صدر کی مدت کے بقیہ دو سالوں میں انتظامیہ پر قانون سازی کی جانچ میں اضافہ کر سکتے ہیں، ممکنہ طور پر جیو پولیٹیکل تناؤ، محصولات اور مالیاتی حالات کے حوالے سے زیادہ پیشین گوئی پیدا کر سکتے ہیں۔ ڈیموکریٹس نے عندیہ دیا ہے کہ جنوری میں نئی کانگریس کے چارج سنبھالنے پر سستی، ایران کے ساتھ تنازعہ اور محصولات پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔ ایکسس میوچل فنڈ نے کہا کہ بدلا ہوا سیاسی توازن کچھ قریب المدت عالمی اقتصادی دباؤ کو کم کر سکتا ہے، حالانکہ عالمی اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی حالات میں واپسی کی ضمانت نہیں دیتا جو موجودہ خلل کے دور سے پہلے موجود تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جیو پولیٹیکل تناؤ، ٹیرف اور مالیاتی حالات کے لیے زیادہ پیشین گوئی کے لیے کچھ گنجائش پیدا کر سکتا ہے۔ عالمی منڈیوں کے لیے سب سے بڑا ممکنہ فائدہ خام تیل کی کم قیمتوں سے ہو سکتا ہے اگر مشرق وسطیٰ میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں آسانی ہو۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی سے افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے اور عالمی بانڈ کی پیداوار پر دباؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان ایسی صورتحال سے خاص طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے کیونکہ وہ توانائی اور سرمایہ دونوں کا بڑا درآمد کنندہ ہے۔ تیل کی اونچی قیمتیں، امریکی پیداوار میں اضافہ اور مضبوط امریکی ڈالر نے مل کر ابھرتی ہوئی منڈیوں کے لیے ایک چیلنجنگ ماحول پیدا کیا ہے، جس سے کرنسیوں اور سرمائے کے بہاؤ پر دباؤ پڑتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ہندوستان ایک نرم خام تیل اور پیداواری ماحول سے فائدہ اٹھا سکتا ہے کیونکہ وہ توانائی اور سرمایہ دونوں کا ایک بڑا درآمد کنندہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی بھارت کے تجارتی توازن کو بہتر بنا سکتی ہے، ڈالر کی طلب کو کم کر سکتی ہے اور روپے پر دباؤ کو کم کر سکتی ہے۔ اگر نرم امریکی بانڈ کی پیداوار کے ساتھ، یہ ہندوستانی منڈیوں میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری کے بہاؤ کے لیے زیادہ سازگار ماحول بھی بنا سکتا ہے۔

ہندوستانی ریلوے نے خصوصی مہم 6 کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا، 1 لاکھ سے زیادہ صفائی مہم چلائی گئی



گورکھپور 09 نومبر۔ ہندوستانی ریلوے نے 2 سے 31 اکتوبر 2026 تک اپنے زونل ریلوے، ڈویژنوں، پیداواری اکائیوں، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس اور ریلوے کے دیگر اداروں میں خصوصی مہم 6 کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اس مہم کے تحت، صفائی، اسکریپ کو ٹھکانے لگانے، ای ویسٹ مینجمنٹ، اسپیس مینجمنٹ، شکایت ڈسپوزل کیس اور ریکارڈنگ کے شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں۔ اس مہم کے تحت ریلوے اسٹیشنوں، دفاتر، ورکشاپس اور ریلوے کے دیگر اداروں میں 100,000 سے زائد صفائی مہم چلائی گئی۔ ہندوستانی ریلوے نے اسکریپ کو ٹھکانے لگانے سے 628.49 کروڑ کمائے، جو کہ 600 کروڑ کے ہدف سے زیادہ ہے۔ مزید برآں، اسکریپ، فرسودہ مواد اور دیگر غیر ضروری اشیاء کو ہٹا کر 620,121 مربع فٹ جگہ کو صاف کیا گیا۔ اس سال کی مہم میں موثر طریقے سے جمع کرنے، الگ کرنے، اور ای ویسٹ کو ٹھکانے لگانے" پر خصوصی زور دیا گیا، جو اس مہم کا بنیادی مرکز تھا۔ ذمہ دار کچرے کے انتظام کی طرف ایک اہم قدم میں، 150,000 سے زیادہ ای ویسٹ یونٹس کو ٹھکانے لگایا گیا، جس سے کروڑ کی آمدنی ہوئی۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی ریلوے نے کئی اقدامات کیے، جن میں پرانی فزیکل اور الیکٹرانک فائلوں کا جامع جائزہ، عوامی شکایات اور اپیلوں کا ازالہ، اور پارلیمانی یقین دہانیوں، VIP حوالہ جات، اور دیگر زیر التوا معاملات شامل ہیں۔ ان شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں۔ ان اقدامات کا مقصد ریکارڈ کے انتظام کو بہتر بنانا، بیک لاگ کو کم کرنا، اور ایک صاف ستھرا، زیادہ منظم اور زیادہ موثر کام کا ماحول بنانا ہے۔ ریل جن سمواد شہریوں کی شراکت کو مضبوط کرتا ہے۔ خصوصی مہم 6 کے تحت، ہندوستانی ریلوے نے ریلوے کے سینئر افسران اور ریل صارفین کے درمیان براہ راست بات چیت کی سہولت کے لیے ریل جن سمواد کا اہتمام کیا۔ ریل جن سمواد کا انعقاد 22 اکتوبر 2026 کو ملک بھر کے 5,884 ریلوے اسٹیشنوں پر ایک وقت کیا گیا تھا، جس سے مسافروں کو ریلوے حکام کے ساتھ براہ راست اپنے خیالات اور تجاویز کا اشتراک کرنے کا موقع ملا۔ خصوصی مہم 6 کی کامیابی ریلوے کے احاطے میں صفائی کو برقرار رکھنے، وسائل کے موثر استعمال، ذمہ دارانہ فضلے کو ٹھکانے لگانے، ریکارڈ کے انتظام کو بہتر بنانے، اور زیر التواء مقدمات کو بروقت حل کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اقدامات ہندوستانی ریلویز پر انتظامی کارکردگی اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی کو مزید مضبوط بناتے تھے۔

بھارت اور سولومن جزائر نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا

ہونیارا (سولومن آئی لینڈز)، 9 نومبر۔ ایم این این۔ جزائر سولومن میں ہندوستان کے ہائی کمشنر راجیو کمار نے جزائر سولومن کے وزیر اعظم جیریمیا مانیلے سے ملاقات کی، جس میں دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کے بعد، پاپوا نیو گنی میں ہندوستان کے ہائی کمیشن نے کہا، سولومن جزائر میں ہندوستان کے نامزد ہائی کمشنر جناب راجیو کمار نے آج سولومن جزائر کے عزت مآب وزیر اعظم جیریمیا مانیلے سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں ہندوستان سولومن جزائر کے باہمی تعلقات اور تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ستمبر میں، ہندوستان اور بحرالکاہل کے جزائر نے قابل تجدید توانائی، آب و ہوا کی کارروائی، آفات سے نمٹنے، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں ہندوستان۔ بحرالکاہل جزائر تعاون کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے دوران مزید تعاون پر تبادلہ خیال کیا، جس کی صدارت وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے یونائیٹڈ جنرل اسمبلی (این جی اے) کی جنرل اسمبلی (این جی اے 80) سائیڈ میں کی۔ اجلاس میں بحرالکاہل کے جزیرے کے ممالک بشمول ساموا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خزانہ کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے کمبوڈیا کو قومی دن کی مبارکباد پیش کی

نئی دہلی۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کمبوڈیا کو قومی دن کی مبارکباد پیش کی، دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ مضبوط تہذیبی روابط کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے کہا، ڈی پی ایم اور ایف ایم پراک سوکھون، حکومت اور کمبوڈیا کے لوگوں کو ان کے قومی دن پر مبارکباد۔ مشترکہ تہذیبی روابط پر قائم ہمارے مضبوط رشتوں کی قدر کریں۔ جے شنکر نے کمبوڈیا میں 4 سے 17 مئی تک منعقد ہونے والی کمبوڈیا۔ انڈیا دوطرفہ فوجی مشق 2026 کے دوسرے ایڈیشن کی کامیاب تکمیل پر بھی روشنی ڈالی۔ مشق اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے باب VII کے فریم ورک کے تحت ذیلی روایتی ماحول میں مشترکہ منصوبہ بندی اور حکمت عملی کی کارروائیوں پر عمل درآمد پر مرکوز تھی۔ اس میں نیم شہری ماحول میں کمپنی کی سطح کی مشترکہ تربیت شامل تھی۔ ہندوستانی فوج کے دستے میں 120 اہلکار شامل تھے، بنیادی طور پر مراٹھا لائٹ انفنٹری رجمنٹ کی بٹالین سے، جب کہ کمبوڈیا کے دستے میں رائل کمبوڈین آرمی کے 160 اہلکار شامل تھے۔ تربیتی سرگرمیوں میں کمانڈ پوسٹ اور فیلڈ ٹریننگ مشقیں، سائبر ٹریننگ، مارٹر ڈرلز، ٹیکٹیکل ڈرون روزگار، جنگی ابتدائی طبی امداد، شہری آپریشنز، ملٹی ڈومین آپریشنز اور ڈیزاسٹر ریلیف شامل تھے۔ مشق کا مقصد حکمت عملیوں، تکنیکوں اور طریقہ کار کے تبادلے کے ذریعے باہمی تعاون کو بڑھانا تھا۔

سرینگر کے تاریخی لال چوک میں دیوالی کی شاندار تقریبات
گھنٹہ گھر روشنیوں سے جگمگا اٹھا

سرینگر 9 نومبر۔ ایم این این۔ دیوالی کے موقع پر اتوار کو سرینگر کے تاریخی لال چوک میں جشن کا ماحول دیکھنے کو ملا، جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے مشہور گھنٹہ گھر کے مقام پر جمع ہو کر روشنیوں کا تہوار منایا۔ لال چوک کے گھنٹہ گھر کو رنگ برنگی روشنیوں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا، جس نے تقریب کی رونق میں مزید اضافہ کر دیا۔ بڑی تعداد میں مقامی لوگوں اور سیاحوں نے تقریبات میں شرکت کی اور خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر علاقے میں دیے بھی روشن کیے گئے، جس سے جشن کا منظر مزید دلکش ہو گیا۔ گجرات سے آئے ایک سیاح نے خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ لال چوک میں دیوالی منا کر بہت خوش ہیں۔ ان کے مطابق سرینگر میں یہ ان کی پہلی دیوالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفاد کے لیے یہاں لوگوں کو کام کرتے دیکھ کر انہیں خوشی محسوس ہوتی ہے۔ نئی دہلی سے آئے ایک دوسرے سیاح نے بھی علاقے کے پرامن ماحول پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلی مرتبہ کشمیر آئے ہیں اور یہاں کا ماحول بہت خوشگوار ہے۔ ان کے بقول، کشمیر میں کافی تبدیلی آئی ہے اور وہ دیکھ کر خوش ہیں کہ یہاں کے لوگوں کے لیے بہت کچھ کیا جا رہا ہے۔ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی دیوالی کی تقریبات منعقد ہوئیں، جن میں لوگوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ دوسری جانب، اپنے اہل خانہ سے دور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر تعینات ہندوستانی فوج کے جوانوں نے بھی دیوالی منائی۔ انہوں نے چراغ روشن کیے، مذہبی پوجا کی اور ملک کے امن، خوش حالی اور سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔ ملک بھر میں جہاں لوگ اپنے اہل خانہ اور عزیزوں کے ساتھ دیوالی کی خوشیاں منا رہے تھے، وہیں کشمیر میں ایل او سی پر تعینات فوجی اہلکاروں نے اپنی پوسٹوں میں رہتے ہوئے یہ تہوار منایا۔ فوجی جوانوں کی یہ تقریبات روشنیوں کے تہوار کی روایتی روح اور سرحد پر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے اجتماعی طور پر خوشیاں منانے کے جذبے کی عکاس تھیں۔

شاکیہ مُنی بدھ کے مقدس تبرکات 8 بومڈیلا کی تھیچوگ گاتسل لنگ مٹھ پہنچے

توانگ۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ شاکیہ مُنی بدھ کے مقدس باقیات 8 نومبر 2026 کو اروناچل پردیش کے بومڈیلا میں واقع تھیچوگ گاتسل لنگ (ٹی جی ایل) مٹھ (لوزر گومپا) پہنچے، جہاں انہیں عوام کے درشن کے لیے رکھا گیا ہے۔ یہ مقدس باقیات 8 سے 13 نومبر 2026 تک عوام کے دیدار کے لیے دستیاب رہیں گے۔ اس نمائش کا اہتمام حکومت ہند کی ثقافت کی وزارت نے نئی دہلی کے نیشنل میوزیم، حکومت اروناچل پردیش اور نئی دہلی کی بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن (آئی بی سی) کے اشتراک سے کیا ہے۔ آٹھ نومبر کو عوام کے دیدار کے لیے مقدس باقیات کی نمائش کے پہلے دن عقیدت مندوں کی حوصلہ افزا تعداد دیکھنے کو ملی۔ اس موقع پر تقریباً 4000 عقیدت مندوں نے مٹھ پہنچ کر مقدس باقیات کے درشن کیے۔ بدھ بھکشوؤں، معزز شخصیات، بزرگ شہریوں اور معذور افراد نے بھی عبادت کی اور عقیدت و احترام کا اظہار کیا۔ 9 سے 13 نومبر 2026 تک بومڈیلا حلقۂ انتخاب اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے عقیدت مندوں کی آمد متوقع ہے، جہاں وہ عبادت کریں گے اور آشیرواد حاصل کریں گے۔ مقدس باقیات کو توانگ سے بھارتی فضائیہ کے چنوک ہیلی کاپٹر کے ذریعے بومڈیلا پہنچایا گیا۔ اس سفر میں ان کے ساتھ بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن (آئی بی سی) کے ڈپٹی سکریٹری جنرل (ڈی ایس جی) اور وزارت ثقافت، نئی دہلی کے نیشنل میوزیم اور آئی بی سی کے افسران بھی موجود تھے۔ روپا میں واقع آرمی ہیلی پیڈ پر حکومت اروناچل پردیش کے تعلیم، سیاحت و دیہی تعمیرات (آر ڈبلیو ڈی) کے وزیر اور عوامی کتب خانوں، پاسانگ دورجی سونا نے مقررہ سرکاری آداب کے مطابق مقدس باقیات کا استقبال کیا۔ ہیلی پیڈ پر گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مقدس باقیات کو بومڈیلا لے جایا گیا، جہاں بالائی گومپا میں مختصر قیام کے بعد انہیں محفوظ رکھنے کے لیے تھیچوگ گاتسل لنگ مٹھ (لوزر گومپا) پہنچایا گیا۔ مقدس باقیات کو مٹھ میں محفوظ کیے جانے کے بعد، مہمان خصوصی پاسانگ دورجی سونا، وزیر برائے تعلیم، سیاحت اور دیہی تعمیرات، حکومت اروناچل پردیش نے پدم شری اعزاز یافتہ 12 ویں گروتر لنگ تلکو رنپوچے کی موجودگی میں مٹھ میں دو خصوصی نمائشوں کا افتتاح کیا۔ ان نمائشوں کا اہتمام بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن (آئی بی سی) اور نئی دہلی کے نیشنل میوزیم نے کیا ہے۔ ان میں بدھسٹ اور مقدس باقیات سے وابستہ تاریخی، روحانی اور ثقافتی ورثے کو پیش کیا گیا ہے۔

آذربائیجان میں بھارتی سفارت خانہ نے پہلی بار دیوالی کی تقریب منعقد کی

باکو۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ آذربائیجان میں ہندوستانی سفارت خانے نے پہلی بار 7 نومبر 2026 کو بہت دھوم دھام کے ساتھ اپنے چانسری کے احاطے میں دیوالی کا تہوار منایا۔ اس تقریب میں جس نے پہلے ہی سوشل میڈیا پر کافی ہنگامہ برپا کر رکھا تھا، ایک پرجوش ترین آؤٹ دیکھا گیا، مہمانوں نے سفارت خانے کے احاطے میں موسم کی خرابی کے باوجود بھیڑ کی۔ اس تقریب میں آذربائیجان کی وزارت خارجہ کے ایک سینئر نمائندے، آذربائیجان کے تسلیم شدہ مختلف ممالک کے سفیروں، سفارتی کور کے ارکان، کاروباری گروپوں کے سربراہان، ٹریول اور ٹورازم ایجنسیوں کے نمائندوں، معروف میڈیا ہاؤسز، سوشل میڈیا کے اثر و رسوخ اور آذربائیجان میں ہندوستانی ذرائع ابلاغ کے اراکین سمیت کئی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ شروع میں، آذربائیجان میں ہندوستان کے سفیر ابھے کمار نے مہالکشمی منتر کے مبارک نعروں کے درمیان دیے چراغ روشن کرنے میں معززین کے ساتھ شامل ہوئے، امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ اس کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، سفیر ابھے کمار نے زبردست شرکت پر اپنی مسرت کا اظہار کیا اور اس شاندار ہندوستانی تہوار کو منانے میں سفارت خانے کی شمولیت پر بھی شکریہ ادا کیا۔

ہند۔ میانمار کی پہلی دوطرفہ سہ فریقی خدمات مشق راحت مترا چنئی میں اختتام پذیر

چنئی۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور میانمار کی دفاعی افواج کے درمیان 05 اور 06 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والی سہ فریقی انسانی امداد اور قدرتی آفات سے نجات (ایچ اے ڈی آر) مشق 'راحت مترا' کی اختتامی تقریب چنئی میں اختتام پذیر ہوئی۔ دو روزہ مشق میں ہندوستانی بحریہ، ہندوستانی فوج اور ہندوستانی فضائیہ کے اہلکاروں کو، میانمار کی دفاعی افواج کے ایک وفد کے ساتھ، آپریشنل انٹرآپریبلٹی کو بڑھانے، تال میل کو بہتر بنانے اور آفات سے نمٹنے کی کارروائیوں میں بہترین طریقوں کے تبادلے کو آسان بنانے کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ مشق کا آغاز مشترکہ منصوبہ بندی اور ایچ اے ڈی آر کی صلاحیتوں سے واقفیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہوا۔ ایک ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز، شدید طوفان کے منظرنامے پر مبنی، مربوط ردعمل کے طریقہ کار اور مشترکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پروٹوکول پر بات چیت میں سہولت فراہم کرتی ہے۔ حصہ لینے والے دستوں نے ہندوستانی فوج کی طرف سے رکاوٹوں کو صاف کرنے اور پل بچھانے کی صلاحیتوں کے مظاہرے بھی دیکھے اور ہندوستانی بحریہ کے جہاز سے چلنے والی HADR صلاحیتوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے INS سکنیا کا دورہ کیا۔ دوسرے دن حصہ لینے والے دستوں نے ہندوستانی دفاعی افواج کے ذریعہ ملٹی ڈومین HADR صلاحیتوں کے مظاہرے دیکھے، جس میں بحری، زمینی اور فضائی ڈومینز میں مربوط ردعمل کے طریقہ کار کو نمایاں کیا گیا۔ آئی این ایس اڈیار اور کمیونیکیشن نیٹ ورک سینٹر چنئی نے ساحل پر مبنی ڈیزاسٹر ریسپانس انتظامات اور ہنگامی حالات کے دوران کمانڈ اینڈ کنٹرول کو سپورٹ کرنے والے مواصلاتی انفراسٹرکچر کی نمائش کی۔ ملٹری ہسپتال، چنئی نے فیلڈ میڈیکل ٹرائج اور ڈیزاسٹر ریلیف کیمپوں کے مربوط انتظام کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی بحریہ کی فلڈ ریلیف ٹیموں نے سیلاب کی امدادی کارروائیوں کے لیے خصوصی آلات اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ میری ٹائم سرچ اینڈ ریسکیو کی صلاحیتوں کو بھی چیتک ہیلی کاپٹر اور آئی این ایس ابھے پر مشتمل مربوط مشقوں کے ذریعے دکھایا گیا۔ ہندوستانی فضائیہ نے کنوڈورا گنگ نیا تگ ون اور میانمار کے وفد کے دو افسران کے ساتھ ہوائی کارروائیوں کے دوران ایک اے ایل ایچ میں سوار افراد کے انخلاء کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مشق راحت مترا نے دونوں ممالک کی دفاعی افواج کو آپریشنل تجربات کے تبادلے، بہترین طرز عمل کا اشتراک کرنے اور ایچ اے ڈی آر پر مشترکہ منصوبہ بندی اور ان کو انجام دینے میں باہمی مفاہمت کو بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اس مشق نے ایک دوسرے کی صلاحیتوں اور طریقہ کار سے واقفیت میں بھی سہولت فراہم کی، جس سے ڈیزاسٹر ریسپانس آپریشنز کے دوران بہتر تال میل میں مدد ملی۔ اختتامی مشق کا کامیاب اختتام ہندوستان اور میانمار کے باہمی دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے اور آفات سے نمٹنے کے لیے اجتماعی تیاری کو بڑھانے کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ یہ علاقائی استحکام، بحری تعاون اور موثر ایچ اے ڈی آر میں شراکت کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔

ایل آئی سی اگلے پانچ سالوں میں تحفظ کے کاروبار کو وسعت دے گا

ممبئی۔ 9 نومبر۔ ایم این این۔ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آر دورےسوامی نے کہا کہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کا منصوبہ ہے کہ وہ اگلے پانچ سالوں میں اپنی تنظیم کو مزید چست، ڈیجیٹل طور پر فعال اور کسٹمر پر مبنی بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے ایک نیوز چینل کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں کہا کہ جیسا کہ میں اگلے پانچ سالوں کا انتظار کر رہا ہوں، ہم برانڈ اور اعتماد کو برقرار رکھنا چاہیں گے جب کہ ہم تنظیم کو ایک زیادہ چست، ڈیجیٹل طور پر فعال، کسٹمر پر مبنی تنظیم کے طور پر تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایل آئی سی کے آغاز سے ہی کسٹمر کی واقفیت مرکزی حیثیت رکھتی تھی، لیکن کمپنی اب اسے ڈیجیٹل قابلیت اور زیادہ چستی کے ذریعے مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ مارکیٹ میں ایک اہم لیڈر بنے رہنے کے ساتھ ساتھ صارفین کی بدلتی ہوئی توقعات کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایل آئی سی اپنی قیادت کی پوزیشن کو اپنے صد سالہ سال میں لے جانا چاہتا ہے۔ ایل آئی سی ایک 70 سال پرانی تنظیم ہے۔ اس کی ایک زبردست میراث ہے۔ اس نے ایک بہت بڑا برانڈ بنایا ہے اور یہ اعتماد پر قائم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعتماد اور اعتبار دو ہی وراثت نسلوں سے بنے ستون ہیں۔ کسٹمر کی ترجیحات کے ساتھ تیار کرنے کے لیے پورٹ فولیو اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ مصنوعات کی جدت، تقسیم اور کسٹمر کے حصول میں تیزی سے تیز ہو گئے ہیں، دورےسوامی نے کہا کہ ایل آئی سی کے پاس پہلے سے ہی ایک متنوع پروڈکٹ پورٹ فولیو موجود ہے جس میں بچت، سالانہ، تحفظ اور یونٹ سے منسلک انشورنس پلانز (ULIPs) شامل ہیں۔ یہ کمپنی صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات اور مارکیٹ کے ابھرتے ہوئے مواقع کو حل کرنے کے لیے اپنی پیشکشوں کا جائزہ لیتا جاری رکھے گا۔ ہندوستان کے 92 فیصد اضلاع میں ایل آئی سی کی جسمانی موجودگی ہے، جبکہ اس کے ایجنٹ، چیف ایڈوائزر اور دیگر نمائندے پورے ملک کا احاطہ کرتے ہیں۔ کارپوریشن ابھرتی ہوئی ضروریات کی نشاندہی کرنے اور اس کے مطابق مصنوعات متعارف کرانے کے لیے اپنے نیٹ ورک، صارفین کے تعاملات اور ڈیٹا اینالیٹکس کی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ دورےسوامی نے کہا ہم اپنے ایجنٹوں اور تقسیم کار شراکت داروں کے ساتھ ساتھ آزاد تجزیہ کاروں کے ذریعے صارفین، سوسائٹی کے ساتھ مسلسل مشغول رہنا چاہتے ہیں، اور ڈیٹا کے تجزیات کی ایک مضبوط بنیاد بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مقصد مارکیٹ کے بدلتے ہوئے ماحول کے لیے موزوں مصنوعات کی نشاندہی کرنا اور مسابقت سے آگے رہنا تھا۔ گاہک کی ترجیحات بھی بدل رہی ہیں، خاص طور پر نوجوان پالیسی ہولڈرز کے درمیان، ایسی مصنوعات کی طرف جو واپسی اور متوقع نقد بہاؤ کی زیادہ یقینی پیش کش کرتی ہیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ یہ حصہ لینے والی بچت کی مصنوعات سے تحوک کی تبدیلی کی نشاندہی نہیں کرتا ہے۔

Published by Mir Amjad Ali Khan. 16 9 407 A, Old Malakpet Hyderabad- 36. Contact +919885106759. R.N.I. 62210/1995,
Email: Editorial@hindustandailynewspaper.com www.hindustandailynewspaper.com Hindustan Daily Newspaper Urdu